اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 04-08-2022	اخبارات
1۔بلوچستان کے عوام اپنی بہادر فوج کے ساتھ ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2۔ترقی کے ثمرات عوام کی دہلیز پر پہنچائیں گے، گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
3۔بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں کی 24 گھنٹے مانیٹرنگ کی جائے شہباز شریف کا حکم، وزیراعظم شہباز شریف	مشرق ودیگر اخبارات
4۔ملک کے معاشی حالات بہتر کرنے کیلئے انقلابی اقدامات اُٹھائے جائیں، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
5۔فوجی افیسران کی شہادت ناقابل فراموش سانحہ ہے، صوبائی وزیر ریونیو	مشرق ودیگر اخبارات
6۔سیاسی جماعتیں اختلافات بھلا کر قوم کی ترقی کیلئے کام کریں، اسد بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات
7۔ایچ ڈی پی مقبول جماعت بن چکی ہے، عبدالخالق ہزارہ	مشرق ودیگر اخبارارت
8۔جنرل سرفراز علی شہید مخلص، نڈر اور محب وطن آفیسر تھے، سردار کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
9۔چاغی و اشک میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، صادق سنجرانی	جنگ ودیگر اخبارات
10۔محکمہ صحت میں مثبت تبدیلیاں اور اصلاحات لانے کی اشد ضرورت ہے، احسان شاہ	جنگ ودیگر اخبارات
11۔جنرل سرفراز شہید بلوچستان کو ترقی یافتہ بنانے کیلئے کوشاں رہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
12۔اکثر رابطہ سڑکیں بحال، متاثرین کو ریلیف دیا جارہا ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
13۔فوجی افسروں نے متاثرین کی مدد کرتے ہوئے جانیں قربان کیں، حکومتی ترجمان	جنگ ودیگر اخبارات
14۔لیفٹیننٹ جنرل سرفراز بریگیڈیئر خالد کی کوئٹہ میں نماز جنازہ آرمی چیف کی شرکت	جنگ ودیگر اخبارات
15۔لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کور کمانڈر کوئٹہ تعینات	مشرق ودیگر اخبارات
16۔سینڈک اور ریکوڈک منصوبوں پر ہمیں کھلی آفرز دی گئیں، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارات
17۔بلوچستان میں زرعی انقلاب کیلئے ڈیمز کی تعمیر اور افادیت سے انکار ممکن نہیں، شاہ بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات
18۔پرامن علاقے میں نفرت پھیلانے کی سازشیں کامیاب نہیں ہونے دینگے، اے این پی	مشرق ودیگر اخبارات
19۔تربت انتظامیہ ریلیف آپریشن میں تیزی لائے، ظہور بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
20۔جعل سازی روکنے کیلئے لوکل وڈومیسائل سے متعلق قانون سازی کی جائے، قاسم سوری	مشرق ودیگر اخبارات

امن و امان

چمن بارڈر پر دوران چیکنگ 3 کلو آئس برآمد ملزم گرفتار، پنجگور نامعلوم افراد کی جانب سے راکٹ فائر، جھل مگسی میں فائرنگ ایک ہی خاندان کے چار افراد جاں بحق، خضدار دو ملزمان گرفتار اسلحہ ومنشیات برآمد، کوئٹہ، ڈکیتی کا ملزم گرفتار، اسلحہ برآمد۔

عوامی مسائل

سیلاب بارش متاثرین امداد کے منتظر، بیشتر شاہراہوں پر اسٹریٹ لائٹس ناکارہ، غیر معیاری سلنڈرز کی بھرمار، شہریوں کا جھلسنا معمول بن گیا۔

مورخہ 04-08-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"بلوچستان میں سیلاب سے ہلاکتوں میں اضافہ ،متاثرین کی بحالی کیلئے حکومت کے جامع اقدامات "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب سے مزید 15 افراد کے جاں بحق ہونے کے بعد مجموعی تعداد 150 ہوگئی ہے 14 ہزار کے قریب مکان تباہ اور دو کلومیٹر سے زائد اراضی 670 کلومیٹر سڑکیں اور 16 پل بھی بری طرح متاثر ہوئے ۔ وزیر اعظم شہباز شریف کے قلعہ سیف اللہ اور چمن کے دوروں میں امدادی کیمپوں میں افسوسناک صورتحال سامنے آئے جہاں کھانے پینے کا سامان اور پانی موجود نہیں تھا وزیر اعظم نے اس صورتحال پر شدید دکھ اور ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غفلت اور کوتاہی ناقابل برداشت ہے ذمہ داروں کے خلاف فوری ایکشن لیا جائے جس پر وزیر اعلیٰ نے فوری اقدام کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ اور چند دوسرے سرکاری حکام کو معطل کرتے ہوئے ہدایت کی کہ امدادی کیمپوں میں فوری طور پر کھانا اور دیگر سہولیات فوری فراہم کی جائیں ۔ صدر ، وزیر اعظم وزیر اعلیٰ اور دیگر حکومتی شخصیات اس المیے پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء اپنے فرض اور ذمہ داریوں کی ادائیگی پر قربان ہوگئے ۔ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور سوگوار خاندانوں کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطاء کرے ۔

اداریہ

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے **"ہیلی کاپٹر حادثہ کور کمانڈر کوئٹہ ڈی جی کوسٹ گارڈ سمیت 6 افیسران شہید"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے ۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس نیوز کوئٹہ نے **"پاک فوج کے افسروں کی شہادت کا سانحہ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے ۔

روزنامہ جنگ نیوز کوئٹہ نے **"ہیلی کاپٹر حادثہ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے ۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس نیوز کوئٹہ نے "Critical Juncture" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے ۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز نیوز کوئٹہ نے "Expediting relief activities" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے ۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز نیوز کوئٹہ نے "National relief, rehab movement" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے ۔

مضامین

روزنامہ 92 کوئٹہ نے **"طوفانی بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان میں تباہی مچادی "** کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے ۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"صحت کی صورتحال اور وزیر اعلیٰ کا عزم ! "** کے عنوان سے شاہد ندیم احمد کا مضمون تحریر کیا ہے ۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **" یوم شھدائے پولیس "** کے عنوان سے بشیر احمد کا مضمون تحریر کیا ہے ۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن

Bullet: ______ Dated: ______ Page No. 2

جمعرات 5 محرم الحرام 1444ھ 4 اگست 2022ء

شہداء کی قربانیاں قابل قدر

بلوچستان کے عوام اپنی بہادر فوج کیساتھ ہیں، وزیراعلیٰ بزنجو

شہداء کی قربانیوں کی وجہ سے پاکستان قائم ہے اور ہمیشہ رہے گا، جنرل سرفراز علی اور شہید بریگیڈیئر محمد خالد کی نماز جنازہ میں شرکت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور شہید بریگیڈیئر محمد خالد کی نماز جنازہ میں شرکت کی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر نماز جنازہ میں شریک آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے ہیلی کاپٹر حادثہ میں پاک فوج کے آفسران اور اہلکار کی شہادت پر افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ شہداء کی قربانیوں کی وجہ سے پاکستان قائم ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنی بہادر افواج کے ساتھ ہیں اور شہداء کی قربانیوں کی دل سے قدر کرتے ہیں وزیراعلیٰ نے شہید جنرل سرفراز علی کے صاحبزادے اور بھائی اور بریگیڈیئر شہید محمد خالد کے صاحبزادے سے بھی افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔

ترقی کے ثمرات عوام کی دہلیز پر پہنچائیں گے' گورنر' وزیراعلیٰ

میر جان جمالی سے عبدالقدوس بزنجو کی ملاقات' مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد سے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں ملک کی تازہ ترین سیاسی صورتحال، طوفانی بارشوں کے بعد صوبے بھر میں جاری امدادی کارروائیوں، بی اے پی کی فعالیت اور تنظیم سازی سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا رہنماؤں نے ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات غریب عوام کی دہلیز پر پہنچانے پر اتفاق کیا گیا۔

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز
جلد 51 | جمعرات 05 محرم الحرام 1444ھ 04 اگست 2022ء صفحات 12 | شمارہ 50
رجسٹرڈ BC-m-11 | ایکسچینج نمبر 2829164 2821538-2821626 | فیکس 2835934 2830228 | قیمت 20 روپے

شہداء کی قربانیوں کی بدولت پاکستان قائم ہے اور ہمیشہ رہے گا، عبدالقدوس بزنجو

بلوچستان کے عوام اپنی بہادر افواج کے ساتھ ہیں اور شہداء کی قربانیوں کی دل سے قدر کرتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ کی شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے ہیلی کاپٹر حادثہ پر افسوس اور تعزیت کا اظہار

شہید جنرل سرفراز علی کے صاحبزادے اور بھائی اور بریگیڈیئر شہید محمد خالد کے صاحبزادے سے بھی افسوس اور تعزیت کی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنی بہادر افواج کے ساتھ ہیں۔ میر عبدالقدوس بزنجو نے شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور شہید بریگیڈیئر محمد خالد کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ اس موقع پر وزیرا .... بقیہ نمبر 6 صفحہ 9 پر

علی بلوچستان نے نماز جنازہ میں شریک چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ سے ہیلی کاپٹر حادثہ پر افسوس اور تعزیت کا بھی اظہار کیا۔ میر عبدالقدوس نے کہا کہ شہدا کی قربانیوں کی وجہ سے پاکستان قائم ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہے گا، بلوچستان کے عوام اپنی بہادر افواج کے ساتھ ہیں اور شہدا کی قربانیوں کی دل سے قدر کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید جنرل سرفراز علی کے صاحبزادے اور بھائی اور بریگیڈیئر شہید محمد خالد کے صاحبزادے سے بھی افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔

قائمقام گورنر میر جان محمد سے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کی ملاقات

صوبہ بھر میں جاری امدادی کارروائیاں، بی اے پی کی فعالیت سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال

دونوں رہنماؤں کا ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات غریب عوام کی دہلیز پر پہنچانے پر اتفاق

کوئٹہ (آن لائن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی تازہ ترین سیاسی صورتحال، طوفانی بارشوں کے بعد صوبہ بھر میں جاری امدادی کارروائیاں، بلوچستان .... بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

عوامی پارٹی کی فعالیت اور تنظیم سازی سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات غریب عوام کی دہلیز پر پہنچانے پر اتفاق کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 AUG 2022 Page No. 1

بارشوں و سیلاب سے ہزاروں خاندان بے گھر ہلاکتیں 166 ہوگئیں

بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں کی 24 گھنٹے مانیٹرنگ کی جائے، شہباز شریف کا حکم

بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی، خضدار، کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ اور سبی سمیت دیگر علاقوں میں ریلیف سرگرمیاں امدادی رقوم کی تقسیم کا عمل تیز کیا جائے، وزیراعظم

سیلاب متاثرین کو پینے کے پانی کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات کریں تاکہ لوگوں کو پیٹ کے امراض سے بچایا جاسکے، صفائی، بروقت سپرے کے انتظامات کئے جائیں، حکام کو ہدایت

بلوچستان میں 14 ہزار مکانات منہدم 670 کلومیٹر 6 شاہراہیں شدید متاثر 16 پل ٹوٹ چکے 23 ہزار مال مویشی مارے گئے تقریبا 2 لاکھ ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں تباہ

لسبیلہ اور جھل مگسی میں ریلیف آپریشن جاری، ہرنائی کے لئے 100 پیکٹ راشن اور 100 خیمے روانہ کردیئے گئے، ہزاروں خاندان کھلے آسمان تلے امداد اور خوراک کے منتظر ہیں

کوئٹہ، اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں، بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب زدہ علاقوں میں ریسکیو، ریلیف اور بحالی کے اقدامات کی چوبیس گھنٹے مانیٹرنگ کرنے اور سیلاب متاثرین کی امداد اور رقوم کی تقسیم کے بارے میں ہر اڑتالیس گھنٹے بعد پیش رفت سے متعلق رپورٹ دینے کی ہدایت کی ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق، وزیراعظم .... بقیہ نمبر 2 صفحہ 9 پر

نے متعلقہ حکام کو بلوچستان میں خاص طور پر بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی، خضدار، کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ اور سبی جیسے علاقوں میں امدادی رقوم کی تقسیم کا عمل تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سندھ، خیبرپختونخوا اور پنجاب کے متاثرین کی امداد کا عمل مربوط، موثر اور تیز بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین ہم سب کی طرف دیکھ رہے ہیں، کوتاہی برداشت نہیں کروں گا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ متاثرین کو خوراک، ادویات اور رہائش کی سہولیات یقینی بنائیں۔ وزیراعظم نے یکساں انداز میں ملک بھر میں سیلاب متاثرین کی بھرپور مدد کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب زدہ علاقوں میں صفائی، بروقت سپرے کے انتظامات کئے جائیں تاکہ ڈینگی اور دیگر وباؤں سے بچا جاسکے۔ وزیراعظم نے کہا کہ متاثرین کو پینے کے پانی کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات کریں تاکہ لوگوں کو پیٹ کے امراض سے بچایا جاسکے۔ وزیراعظم کو متعلقہ حکام نے رپورٹ دی کہ بلوچستان کے متعلقہ علاقوں میں خوراک، میڈیکل کیمپ اور شیلٹر کا بندوبست کردیا گیا ہے۔ وزیراعظم کو حکام نے رپورٹ دی کہ بلوچستان کی صوبائی حکومت کے تعاون سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کاموں میں تیزی لائی گئی ہے۔ وزیراعظم کو رپورٹ دی گئی کہ دیگر صوبوں کی حکومتوں کے تعاون سے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ دوسری جانب بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں کے باعث مزید دو اموات کی تصدیق مجموعی تعداد 166 ہوگئی، محکمہ پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تونسی میں ایک بچے جبکہ کیچ میں ایک شخص کی سیلاب اور بارشوں کے باعث ہلاکت کی تصدیق ہونے کے بعد اب تک ہونے والی اموات کی تعداد 166 جبکہ زخمیوں کی تعداد 75 ہوگئی ہے، رپورٹ کے مطابق صوبے میں کل 15337 مکانات کو نقصان پہنچنے کی تصدیق ہوئی ہے جن میں سے 3872 مکمل جبکہ 11465 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں رپورٹ کے مطابق اب تک 1 لاکھ 98 ہزار 1461 ایکڑ زرعی زمین متاثر، 23 ہزار 13 مویشی ہلاک 16 پل اور 670 کلومیٹر سڑکیں بھی متاثر ہوچکی ہیں رپورٹ کے مطابق لسبیلہ اور جھل مگسی میں ریلیف آپریشن جاری ہے جبکہ ہرنائی کے لئے 100 پیکٹ راشن اور 100 خیمے روانہ کردیئے گئے ہیں، نیوز ایجنسی کے مطابق۔ بلوچستان میں بارشوں سے بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصانات کا سلسلہ جاری ہے صوبے میں مزید 15 افراد لقمہ اجل بن گئے جس کے بعد جاں بحق افراد کی تعداد 165 تک پہنچ گئی ہے۔ پی ڈی ایم اے نے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے اب تک کے نقصانات سے متعلق رپورٹ جاری کردی جس کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں خواتین و بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ جاں بحق ہونے والوں میں 67 مرد 43 خواتین اور 54 بچے شامل ہیں، یہ اموات بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی، خضدار، کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ اور سبی میں ہوئی۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے جاری کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا کہ بارشوں کے دوران حادثات کا شکار ہوکر 74 افراد زخمی ہوئے، زخمیوں میں 47 مرد 11 خواتین اور 16 بچے شامل ہیں جب کہ مجموعی طور پر صوبے بھر میں 13 ہزار 975 مکانات منہدم اور جزوی نقصان پہنچا ہے۔ پی ڈی ایم اے رپورٹ کے مطابق بارشوں میں 670 کلومیٹر مشتمل مختلف 6 شاہراہیں شدید متاثر ہوئی ہیں، بارشوں کے باعث مختلف مقامات پر 16 پل ٹوٹ چکے ہیں جبکہ بارشوں سے 23 ہزار 13 مال مویشی مارے گئے ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ مجموعی طور پر 1 لاکھ 98 ہزار 1461 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں، سولر پلیٹس، ٹیوب ویلز اور بورنگ کو نقصانات پہنچا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 3

ملک کے معاشی حالات بہتر کرنے کیلئے انقلابی اقدامات اٹھائے جائیں، مولانا عبدالواسع

سابق وزیراعظم عمران نیازی کا جھوٹ ثابت ہوگیا ہے اب حکومت پاکستان ان کے خلاف کارروائی کرے گی، وفاقی وزیر

کسی علاقے کو نظر انداز نہیں کیا جارہا، نقصانات کے ازالے کیلئے وفاقی و بلوچستان حکومت ملکر ہرممکن تعاون کررہے ہیں

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ ملک کے معاشی حالات کو بہتر کرنے کیلئے انقلابی اقدامات کرنا چاہئے بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں ان نقصانات کے ازالے کیلئے وفاقی حکومت بلوچستان حکومت کے ساتھ ملکر ہرممکن تعاون کررہے ہیں کسی بھی علاقے کو نظر......

بقیہ نمبر4 صفحہ10 پر

انداز نہیں کررہے ہیں جو علاقے سیلاب اور بارشوں سے متاثر ہوئی ہے وہاں مکمل دوبارہ آبادکاری کی جائے گی عمران نیازی کی جھوٹ ثابت ہوگئی اب حکومت پاکستان ان کے خلاف کارروائی کریگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علماء اسلام کے منتخب اراکین سے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان میں بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہے ہزاروں کی تعداد میں گھریں سیلابی ریلوں میں بہہ گئے اور اربوں روپے کے فصلات اور باغات تباہ ہوچکے ہیں اور انسانی جانیں ضائع ہوئی ہے ان تمام صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے قلعہ سیف اللہ، چمن، لسبیلہ، جھل مگسی اور کوئٹہ کا دورہ کیا تمام صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور موقع پر احکامات جاری کرتے ہوئے متاثرین کو چیک دیئے گئے اور صوبائی حکومت کو ہدایت کی کہ فوری طور پر متاثرین کی مدد کریں اور وفاقی حکومت ہرصورت میں ان کا ساتھ دے گی انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے یہ ثابت کردیا کہ پاکستان تحریک انصاف دوسرے ممالک کی فنڈنگ سے چل رہی تھی اور ان کے تمام اکاؤنٹس نے یہ ثابت کردیا کہ تحریک انصاف نے ملک کا وقار مجروح کیا اور اب ان کو سیاست کرنے کا کوئی حق نہیں ہے اس لئے وفاقی حکومت فوری طور پر ان کے خلاف کارروائی کریں اور تحریک انصاف پر پابندی عائد کی جائے۔

فوجی افسران کی شہادت ناقابل فراموش سانحہ ہے، صوبائی وزیر ریونیو

جنرل سرفراز و دیگر افسران کی شہادت پر قوم سوگوار، فرض کی ادائیگی میں وطن کے بیٹوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا' سکندر خان عمرانی

سانحہ سے پورا بلوچستان غمزدہ ہے' مشکل کی گھڑی میں خاندانوں کے ساتھ ہیں' تعزیتی بیان

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر علی خان عمرانی نے کہا ہے کہ لسبیلہ میں آرمی ہیلی کاپٹر میں اعلیٰ فوجی افسران کی شہادت بہت بڑا سانحہ ہے جنرل سرفراز و دیگر افسران کی شہادت پر پورا بلوچستان سوگوار ہے بلوچستان کے عوام جنرل سرفراز خان و دیگر شہداء کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہیں ضلع لسبیلہ میں آرمی ہیلی کاپٹر تباہ ہونے کے نتیجے میں کور کمانڈر میجر جنرل سرفراز علی خان و دیگر فوجی افسران اور پائلٹ کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک بہت بڑا سانحہ ہے جس پر بلوچستان کے عوام سمیت پوری قوم آج سوگوار ہے انہوں نے کہا کہ فضائی حادثہ میں شہید تمام فوجی افسران بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کیلئے خدمات سرانجام دے رہے تھے جو فرائض کی ادائیگی کے دوران شہید ہوگئے انہوں نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ سانحہ میں شہید ہونے والے تمام افسران کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سیاسی جماعتیں اختلافات بھلا کر قوم کی ترقی کیلئے کام کریں' اسد بلوچ

ایران بارڈر سے لاکھوں افراد کا ذریعہ معاش وابستہ، اشیاء خورد ونوش لانے پر پابندی سے بیروزگار میں اضافہ ہوگا

اتفاق و یکجہتی ہمارے روشن مستقبل کی ضامن، والدین اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں، صوبائی وزیر

پنجگور (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سیکرٹری جنرل اور صوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ نے کہا ہے کہ تعلیم کو عام کرنے سے قوم ترقی اور خوشحالی کے راہ پر گامزن ہوگی میرا ویژن ہر گھر میں علم کا چراغ روشن کرنا ہے والدین تعلیمی اداروں سے فائدہ اٹھا کر اپنے بچوں کو علم کے عظیم زیور سے آراستہ کریں ان خیالات کا اظہار میر اسداللہ بلوچ نے اپنی رہائش گاہ پر سینکڑوں افراد کی بی این پی عوامی میں شمولیت کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پنجگور تسپ توحید آباد سے انجینئر عبدالوحید بلوچ۔ حاجی عبالواحد۔ حاجی حاصل خان۔ حاجی پزیر احمد نگری۔ حاجی داد جان قاسم خان۔ ملا امداد۔ کی سربراہی میں سینکڑوں افراد و پروم سے شعیب احمد داودی۔ محمد اقبال۔ عزیز احمد۔ محمد امین کی سربراہی میں درجنوں افراد نے بی این پی عوامی میں شمولیت کا اعلان کیا بی این پی عوامی کے ضلعی آرگنائزر رحمدل بلوچ۔ ڈپٹی آرگنائزر جلیل سیلانی نے پارٹی میں نئے شامل ہونے والوں کو مبارکباد دی۔ میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ میں اپنے قوم کو متحد اور خوشحال دیکھنا چاہتا ہوں کیونکہ اتفاق اور یکجہتی ہمارے روشن مستقبل کا ضامن ہے ہمارا مذہب بھی ہمیں اتفاق اور اتحاد کا درس دیتا ہے۔ بلوچستان اور بلوچ قوم کے روشن مستقبل کے لئے تمام قوم پرست جماعتیں اور قوم دوست لیڈرز ذاتی مفادات اور سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر یکسوئی کے ساتھ جدوجہد کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاک ایران بارڈر سے لاکھوں افراد کا ذریعہ معاش وابستہ ہے بارڈر کی بندش یا اشیاء خورد ونوش لانے پر پابندی سے نہ صرف لاکھوں لوگ بیروزگار ہوجائیں گے بلکہ عام غریب لوگ نان شبینہ کے محتاج ہوں گے۔ ہماری کوشش ہے کہ چیدگی بارڈر میں بین الاقوامی معیار کا ایک مارکیٹ بنائیں تاکہ علاقے میں بیروزگاری کا خاتمہ ہو اور عوام خوشحالی کے ایک نئے سفر کا آغاز کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پنجگور میں تعلیمی اداروں کا جال بچھایا ہے۔ یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا ہے جو کہ تعلیم اور تربیت کا اہم درسگاہ ہے اب ہمارے نوجوان نسل اس یونیورسٹی سے فائدہ اٹھا کر اپنا تعلیم مکمل کریں۔

ایچ ڈی پی مقبول جماعت بند چکی ہے، عبدالخالق ہزارہ

ہم نے بلاتفریق ترقیاتی کام کرائے۔ ماسٹر علی محمد حبیبی کی شمولیت کا خیرمقدم

کارکنان ایچ ڈی پی کو مزید فعال بنانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر کھیل و ثقافت اور ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین عبدالخالق ہزارہ نے کہا ہے کہ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی (ایچ ڈی پی) اپنے روشن فکری، مثبت سیاسی پالیسیوں اور حقیقی نمائندگی کی بدولت صوبے بالخصوص کوئٹہ شہر کی مقبول......

بقیہ نمبر30 صفحہ10 پر

جماعت بن چکی ہے جسکی واضح مثال سینکڑوں افراد کی پارٹی میں شمولیت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حبیبی کوچنگ فو اکیڈمی کے ماسٹر علی محمد حبیبی کی پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے شمولیت اختیار کرنے والوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایچ ڈی پی کو مزید فعال بنانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے تقریب میں ماسٹر علی محمد حبیبی نے ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے نمائندوں کی بہترین کارکردگی، ہمیشہ نمائندگی اور دونوں حلقہ انتخاب میں بلاتفریق ریکارڈ ترقیاتی کام کرنے پر اپنے ساتھیوں سمیت ایچ ڈی پی میں شمولیت اختیار کرتے ہوئے ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ اس موقع پر ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ضلعی سیکرٹری رجب علی، صدر خالق شہید حلقہ کونسل علی مدد، عسکری علاقہ معززین اور پارٹی عہدیداران وکارکنان بھی موجود تھے۔

جنرل سرفراز علی شہید مخلص، نڈر اور محب وطن آفیسر تھے، سردار کھیتران

بلوچستان کے عوام کے لئے ان کی محبت روز روشن کی طرح عیاں تھی، بیان، ہیلی کاپٹر حادثے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمان کھیتران نے کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور پاک فوج کے دیگر افسران کی ہیلی کاپٹر حادثے میں شہادت پر گہرے رنج وافسوس اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں شہداء کے لواحقین کے ساتھ اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی شہید ایک عوام دوست، بہادر، مخلص، نڈر اور محب وطن آفیسر تھے جبکہ وطن عزیز کی سلامتی، دفاع اور قدرتی آفات کی صورت میں بلوچستان کے عوام کے لئے ان کی محبت روز روشن کی طرح عیاں اور ہمارے نوجوان طبقے کے لیے مشعل راہ ہے۔ سردار کھیتران نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں جب ہمارا صوبہ سیلابی صورتحال سے دوچار ہے اور عوام کو حکومتی امداد و بحالی کی اشد ضرورت ہے یہی جذبہ محبت ہی انہیں عوام کی دادرسی کے لیے ان کے پاس لے گیا اور بالآخر وہ اپنا قومی فریضہ نبھاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ وہ اپنے اقرباء، ساتھیوں، اپنے ادارے اور پاکستانی عوام کے سامنے سرخرو ہو گئے ہیں جبکہ آج پاکستانی قوم بالخصوص بلوچستان کے عوام پاک فوج کے افسران لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور ان کے ساتھیوں کی شہادت پر اللہ تبارک و تعالیٰ سے ان کے بلند درجات کی دعا گو ہیں۔

محکمہ صحت میں مثبت تبدیلیاں اور اصلاحات لانے کی اشد ضرورت ہے، احسان شاہ

عوام کی سہولیات کیلئے حکومت صحت اور تعلیم کے شعبوں پر کثیر رقم خرچ کر رہی ہے، وزیر صحت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا ہے کہ محکمہ صحت کا انسانی زندگی میں کلیدی کردار ہے محکمہ انسانوں کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرتا ہے اچھی صحت بہترین دماغ اور زندگی کی ضامن ہے زندگی کو فعال اور کامیاب بنانے کے لیے اچھی صحت بنیادی ضرورت ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ محکمہ صحت میں مثبت تبدیلیاں اور اصلاحات لانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ لوگوں کو علاج کی بہترین سہولیات صوبے کے تمام اضلاع میں ان کی دہلیز پر دستیاب ہوں کیونکہ ہمارے موجودہ صوبائی حکومت نے روز اول سے یہ عزم کیا ہے کہ صحت اور تعلیم پر کثیر رقم خرچ کریں گے تاکہ ہمارے صوبے کے لوگوں کو ان دو بنیادی شعبوں کے حوالے سے کوئی دشواری نہ ہو۔

چاغی، واشک میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، صادق سنجرانی

ماشکیل تا نوکنڈی شاہراہ کی تکمیل سے علاقے میں ترقی کا آغاز ہوگا، سردار عبدالرشید ریکی سے گفتگو

نوکنڈی (نامہ نگار) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع خصوصاً چاغی اور واشک کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور معیار زندگی کو بلند کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف آف رخشان سردار عبدالرشید ریکی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا سردار عبدالرشید ریکی نے واشک کے مسائل بالخصوص ماشکیل تا نوکنڈی دو رویہ سڑک، ماشکیل تا پنجگور سی پیک روڈ کے متعلق آگاہ کیا جس پر چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ واشک میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اپنا کردار ادا کروں گا نوکنڈی ماشکیل شاہراہ کی تکمیل سے مسافت کم اور ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا میں ہر ممکن کوشش کروں گا کہ شاہراہ کو دو رویہ کیا جائے۔

جنرل سرفراز شہید بلوچستان کو ترقی یافتہ بنانے کیلئے کوشاں رہے، نور محمد دمڑ

سیلاب زدگان کی مدد کے دوران جام شہادت نوش کرنے والوں کی قربانی کو قوم یاد رکھے گی، شہداء کو خراج عقیدت

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینیئر صوبائی وزیر منصوبہ و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور دیگر کے ہیلی کاپٹر حادثے میں جام شہادت نوش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی نے اپنے اعلیٰ کردار کی وجہ سے بلوچستان میں اپنے دور تعیناتی میں بطور کور کمانڈر اور اس سے قبل بطور آئی جی ایف سی بلوچستان سارو تھ ہر فرد کے دل میں گھر کیا، شہید سرفراز علی پاکستان کیلئے ایک انمول اثاثہ تھے، پاکستان بالخصوص بلوچستان کیلئے ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں، بلوچستان میں قیام امن کیلئے ان کا کلیدی کردار رہا ہے، لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی شہید بلوچستان کو امن و آشتی کا گہوارہ بنا کر اسے ترقی یافتہ اور خوشحال صوبہ بنانے کیلئے دن رات کوشاں رہے، انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان کی اعلیٰ قیادت نے انسانیت کی خدمت اور سیلاب زدگان کی مدد کے دوران جام شہادت نوش کیا، قوم افواج پاکستان کے ان افسران و جوانوں کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گی، انہوں نے کہا کہ جوانوں کے خون کا ایک ایک قطرہ ملک کے تحفظ کا ضامن ہے، جرأت اور شہادت ہماری افواج کا طرہ امتیاز ہے، شہداء کے درجات کی بلندی کیلئے دعا گو ہیں، پوری قوم شہداء کے لواحقین کیساتھ کھڑی ہے۔

کم عمری کی شادی کے بل پر پیش رفت ناگزیر ہے، ارکان اسمبلی، سول سوسائٹی

سیاسی جماعتوں میں عدم اتفاق رائے کے باعث بل اسلامی نظریاتی کونسل کو بھجوانے کی تجویز دی گئی

خصوصی کمیٹی تشکیل دی جائے، سیمینار سے ربابہ بلیدی، مہ جبین شیران اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے ارکان اسمبلی، سیاسی وسماجی تنظیموں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے کم عمری کی شادی کے مجوزہ بل کی منظوری میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کے مابین اتفاق رائے کیلئے خصوصی کمیٹی کی تشکیل کی تجویز دی ہے، منگل کو مقامی ہوٹل میں ایجوکیشن اینڈ یوتھ ایمپاورمنٹ سوسائٹی، بلیو وینز اور گرلز ناٹ برائیڈ کے اشتراک سے منعقدہ "کم عمری کی شادی" کے تدارک کیلئے موثر قوانین کی تشکیل سے متعلق صوبائی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ویمن پارلیمنٹرین کاکس کی چیئرپرسن و پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری محکمہ ترقی نسواں محترمہ ماہ جبین شیران، کمیشن آن اسٹیٹس آف وویمن بلوچستان کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین، اراکین صوبائی اسمبلی شکیلہ نوید دہوار، زینت شاہوانی، سیکرٹری سماجی بہبود عبداللطیف کاکڑ، شاہدہ حبیب علیزئی، نیشنل پارٹی کی مرکزی رہنماء ڈاکٹر شمع اسحاق، پی کے میپ کی سابق رکن اسمبلی عارفہ صدیق، پیپلز پارٹی کی رہنما شادزادی، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے مرکزی نائب صدر سلیم شاہد، بی این پی عوامی کے مرکزی رہنماء ڈاکٹر ناشناس لہڑی، آمنہ شارق، میر بہرام لہڑی اور میر بہرام بلوچ نے کہا کہ کم عمری کی شادی کے تدارک کے لیے موثر قانون سازی وقت کی ضرورت ہے کم عمری کی شادیاں نہ صرف ماں اور بچے کی صحت کے لئے نقصان دہ ہیں بلکہ اس سے سنگین معاشرتی اور نفسیاتی مسائل جنم لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کے مابین عدم اتفاق رائے کے باعث یہ بل اسلامی نظریاتی کونسل کو بھجوانے کی تجویز دی گئی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ اہم معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کے مابین اتفاق رائے کے قیام کے لیے اراکین اسمبلی سول سوسائٹی کے نمائندوں سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جائے جو دلائل کے ساتھ اس قانون کی مخالفت کرنے والوں کو قائل کرے اور اس کے ساتھ ساتھ اسلامی نظریاتی کونسل میں بھی اس بل کا دفاع کرے، مقررین نے کہا کہ کم عمری کی شادی کے بل پر عملی پیش رفت ناگزیر ہے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کے حقوق سمیت مفاد عامہ سے متعلق قوانین پر تمام خواتین اراکین اسمبلی میں اتفاق رائے پایا جاتا ہے تاہم ضروری ہے کہ قوانین کی منظوری کے لیے مرد اراکین اسمبلی بھی اتفاق رائے کا عملی مظاہرہ کریں انہوں نے کہا کہ ہم پرعزم ہیں کہ تمام زیر التواء مسودہ جات کو اتفاق رائے سے منظور کرا لیا جائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

Daily: ________

Bullet No. روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعرات 04 راگست 2022ء

Dated: ________ Page No. 5

اکثر رابطہ سڑکیں بحال، متاثرین کو ریلیف دیا جارہا ہے، چیف سیکرٹری

بین الاقوامی تنظیموں نے ہر مشکل وقت میں صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کیا، خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلابوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی اور اس قدرتی آفت میں 163 لوگوں کی قیمتی جانیں ضائع ہوگئی ہیں جن میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی ہے اس کے علاوہ مکانات، فصلوں اور سڑکوں اور پلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے جس سے صوبے کی رابطہ سڑکیں منقطع ہوئی تھیں جو بعد میں اکثر راستے بحال کر دیئے گئے۔ لیکن حکومت نے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب زدگان کو متاثرہ علاقوں سے ریسکیو کر کے محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا اور سیلاب زدگان کیلئے قائم ریلیف کیمپوں میں امدادی اشیاء اور تیار کھانا فراہم کیا جارہا ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی سیلاب زدہ خاندانوں کو ریلیف اشیاء فراہم کی جارہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے بین الاقوامی، ملکی، امدادی اور فلاحی تنظیموں کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ایم بی آر روشن علی شیخ، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر، ڈبلیو ایچ او، یونیسیف، یو این ایچ سی آر، آرگنائزیشن فوڈ اینڈ ایگریکلچر، ورلڈ فوڈ پروگرام، مرسی کور، مسلم ہینڈز، ہیلپنگ ہینڈ، قطر چیریٹی، ترقی فاؤنڈیشن، اسلامک ریلیف، سیلانی ٹرسٹ، بی آر ایس پی و دیگر اداروں کے نمائندے موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے بین الاقوامی و ملکی اور فلاحی اداروں کی جانب سے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی اشیاء بھیجنے پر انکا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی تنظیموں نے ہر مشکل وقت میں صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کیا ہے جو کہ صوبائی حکومت ان کی صوبے کے لیے خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں خیموں کی فراہمی، تیار کھانے، خورد و نوش اشیاء اور امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے اور روزانہ کی بنیاد پر متاثرین کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی واضح ہدایات کی روشنی میں حقداروں تک انکا حق پہنچانے اور ریلیف آپریشن کو شفافیت سے برقرار رکھا جارہا ہے ریلیف کیمپوں کا کمشنر خود دورہ کرکے متاثرین کیلئے جاری امدادی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ بھی کی جارہی ہے متاثرین کی جائز شکایات کا ہر ممکن فوری ازالہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں اور غیر سرکاری اداروں کو حکومت کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ مقصد کے لیے کام کرنا ہوگا۔ اس کوشش میں بین الاقوامی اور قومی فلاحی تنظیمیں، امدادی تنظیمیں، ذرائع ابلاغ اور دانشور برابر کے شریک ہیں۔ اس کے لیے وقت بھی درکار ہے لیکن سب نے مل کر متاثرین کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا ہوگا اور ان کی بحالی تک کوئی بھی چین سے نہیں بیٹھے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت، اقوام متحدہ کے اداروں، امدادی تنظیموں، فلاحی اداروں سمیت شہریوں نے ہزاروں افراد کی جانیں بچائیں ہیں اور ہزاروں کو مدد فراہم کی مگر سیلاب زدہ علاقوں میں بحران اب بھی جاری ہے اور ہزاروں افراد کو بنیادی ضروریات کی کمی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور بین الاقوامی تنظیمیں متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے کام کر رہی ہے، متاثرین کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، امدادی کاموں میں مزید تیزی لائی جائے گی، سیلاب زدگان کی بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس لگانے کی ہدایت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ میڈیکل کیمپس میں سیلاب متاثرین کو وبائی امراض سے بچاؤ کی ویکسین بھی لگائی جائے۔ وبائی امراض و ہیضہ سے بچاؤ کی ادویات میڈیکل کیمپس میں دستیاب ہونی چاہئیں۔ اس کے علاوہ مال مویشیوں کے لیے بھی کیمپس لگائے گئے ہیں۔ اس موقع پر تمام تنظیموں کے نمائندوں نے اپنے متعلقہ اداروں سے متعلق امدادی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ / جمعرات 4 اگست 2022ء

سیلاب متاثرین محفوظ مقام پر منتقل، بھرپور امدادی سرگرمیاں جاری ہیں، چیف سیکرٹری

بین الاقوامی تنظیموں نے ہر مشکل وقت میں صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کیا حکومت ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے

بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں خیموں کی فراہمی، تیار کھانے، خورد و نوش اشیاء اور امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے، عبدالعزیز عقیلی

کوئٹہ (خ ن) صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلابوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی اور اس قدرتی آفت میں 163 لوگوں کی قیمتی جانیں ضائع ہوگئیں ہیں جن میں زیادہ تر تعداد خواتین اور بچوں کی ہیں اس کے علاوہ مکانات، فصلوں اور سڑکوں اور پلوں کو........ بقیہ نمبر 22 صفحہ 9 پر

بھی نقصان پہنچا ہے جس سے صوبے کی رابطہ سڑکیں منقطع ہوئی تھیں جو بعد میں اکثر راستے بحال کر دیے گئے۔ لیکن حکومت نے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب زدگان کو متاثرہ علاقوں سے ریسکیو کرا کے محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا اور سیلاب زدگان کیلئے قائم ریلیف کیمپ میں امدادی اشیاء اور تیار کھانا فراہم کیا جارہا ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی سیلاب زدہ خاندانوں کو ریلیف اشیاء فراہم کی جارہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے بین الاقوامی، ملکی، امدادی اور فلاحی تنظیموں کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ، جمعرات، 4 اگست، 2022ء

اکرام اللہ کے تعلیمی اخراجات حکومت ادا کریگی، چیف سیکریٹری

پرپوزل ارسال، جلد ملک کے سب سے بڑے تعلیمی ادارے میں داخلہ ملے گا

کم سن طالب علم نے وزیراعظم کے دورے پر تعلیمی پسماندگی سے آگاہ کیا تھا

کوئٹہ (خ ن) قلعہ سیف اللہ سے تعلق رکھنے والے کم سن طالب علم اکرام اللہ خان کے تعلیمی اخراجات ... پاکستان ادا کرے گا اور ان کو ملک کے سب سے بڑے تعلیمی ادارے میں داخلہ دیا جائیگا، اکرام اللہ خان نے گزشتہ روز چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کی اور موقع پر چیف سیکریٹری نے بتایا کہ ان کے تعلیمی اخراجات گورنمنٹ آف پاکستان ادا کرے گا، چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے پرپوزل بنا کر کمیٹی کو بھیج دی اور جلد ہی ملک کے سب سے بڑے تعلیمی ادارے میں ان کو داخلہ ملے گا واضح رہے کہ گزشتہ دنوں وزیراعظم شہباز شریف نے قلعہ سیف اللہ کے علاقے مسلم باغ کے دورے کے موقع پر اکرام اللہ خان سے ملاقات کی اور انہوں نے تعلیمی پسماندگی کا شکوہ کیا جس کی بناء پر وزیراعظم نے فوری طور پر چیف سیکریٹری کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اکرام اللہ خان کے تعلیمی اخراجات کو حکومت پاکستان برداشت کرے گا اور اس کیلئے جلد از جلد اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 AUG 2022 Page No. 6

لیفٹیننٹ جنرل سرفراز، بریگیڈیئر خالد کی کوئٹہ میں نماز جنازہ، آرمی چیف کی شرکت

جنرل قمر جاوید باجوہ نے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز، بریگیڈیئر خالد، لیفٹیننٹ کرنل لائق بیگ مرزا شہید کے اہل خانہ سے ملاقات کی

میجر جنرل امجد حنیف کراچی، میجر طلحہ راولپنڈی، میجر سعید لاڑکانہ اور نائیک مدثر فیاض کی نارووال میں نماز جنازہ ادا کی گئی

اسلام آباد (وقائع نگار) ہیلی کاپٹر حادثے کے شہداء کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے گزشتہ روز کوئٹہ گیریژن میں لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی شہید اور بریگیڈیئر محمد خالد شہید کی نماز جنازہ میں شرکت کی، جنرل قمر جاوید باجوہ نے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز، بریگیڈیئر خالد، لیفٹیننٹ کرنل لائق بیگ مرزا شہید کے اہل خانہ سے ملاقات کی، میجر جنرل امجد حنیف کی کراچی، میجر طلحہ کی راولپنڈی، میجر سعید کی لاڑکانہ، نائیک مدثر فیاض کی نارووال میں نماز جنازہ ادا کی گئی، آئی ایس پی آر کے مطابق نماز جنازہ میں گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزراء اور سول و عسکری حکام سمیت شہداء کے لواحقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بعدازاں آرمی چیف نے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور بریگیڈیئر محمد خالد کے اہل خانہ اور زیارت میں شہید ہونے والے لیفٹیننٹ کرنل لائق بیگ مرزا شہید کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور بریگیڈیئر محمد خالد کے جسد خاکی کو راولپنڈی منتقل کر دیا گیا ہے۔ شہداء کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا جائے گا، میجر جنرل امجد حنیف کی نماز جنازہ کراچی گیریژن میں ادا کرنے کے بعد جسد خاکی راولپنڈی تدفین کے لئے منتقل کر دیا گیا ہے، میجر طلحہ منان کی نماز جنازہ راولپنڈی میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ میں چیف آف جنرل سٹاف لیفٹیننٹ جنرل اظہر عباس، کمانڈر راولپنڈی کور لیفٹیننٹ جنرل ساحر شمشاد مرزا، سینئر حاضر سروس اور ریٹائرڈ فوجی حکام، شہید کے عزیز و اقارب اور تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ پاک فوج کے دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ شہید کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ کور کمانڈر راولپنڈی نے شہید کے والد کو قومی پرچم پیش کیا اور پھولوں کی چادر چڑھائی گئی۔ نارووال میں نائیک مدثر فیاض کی نماز جنازہ میں جنرل آفیسر کمانڈنگ سیالکوٹ گیریژن، ڈی پی او اور ڈی سی نارووال سمیت اعلیٰ عسکری و سول حکام نے شرکت کی۔ شہید میجر سعید کی نماز جنازہ لاڑکانہ میں ادا کی گئی، نماز جنازہ میں کمانڈر لاجسٹکس پنوں عاقل گیریژن، حاضر سروس افسران، سپاہیوں، شہید کے لواحقین اور سول سوسائٹی کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شہید کے والد کو قومی پرچم پیش کیا گیا۔ شہید کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔

فوجی افسروں نے متاثرین کی مدد کرتے ہوئے جانیں قربان کیں، حکومتی ترجمان

قربانیاں ناقابل بیان، پاک فوج پر ہماری جان بھی قربان، 6 جوانوں کی شہادت پر بہت دکھ ہوا، فرح عظیم شاہ

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے گذشتہ روز ہیلی کاپٹر حادثے میں پاک افواج کے اعلیٰ افسروں سمیت 6 جوانوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ایک بیان میں ترجمان حکومت بلوچستان نے کہا کہ افواج پاکستان کی قربانیاں ناقابل بیان ہیں۔ ہمارے پرامن مستقبل اور وطن عزیز کی خاطر اپنے جانوں کا نذرانہ دے کر عظیم مرتبے پر فائز ہوئے ہیں۔ ملکی دفاع اور عوام کے تحفظ کے ساتھ آفات میں پاک فوج کے کردار کو کسی صورت نظر انداز نہیں کر سکتے۔ انہوں نے سیلاب متاثرین کی مدد کرتے کرتے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج پر ہماری جان بھی قربان ہے۔ جو ہماری حفاظت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہی ہے اور وطن عزیز کو درپیش ہر قسم کے چیلنجز میں قوم کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں قوم بیرونی سازشوں کو سمجھے اور اپنی افواج کی عزت کرے تاکہ دشمن کی ہر قسم کی سازش خواہ وہ سائبر وار ہو یا سوشل میڈیا کا پروپیگنڈا ہو کا مقابلہ کریں۔ پاکستان کے عوام اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔ ہمارے دشمن ملک و قوم کو کمزور کرنے کیلئے افواج پاکستان کے خلاف ایک سازش کے تحت اقدامات کر رہے ہیں لیکن ہمیں ایک قوم کی طرح دشمن کی ان تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ روز ہیلی کاپٹر حادثے میں پاک افواج اعلیٰ افسران سمیت 6 جوانوں کی شہادت پر بہت دکھ ہوا ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اللہ سے ان کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کے لیے دعا گو ہیں۔

کمانڈنٹ سبی سکاؤٹس کی جانب سے شہید فوجی افسران کیلئے قرآن خوانی

سبی (خ ن) کمانڈنٹ سبی سکاؤٹس بریگیڈیئر حافظ شاہد ندیم لاشاری کی جانب سے کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز شہید اور دیگر شہداء کے روح کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا جس میں ڈی سی سبی منصور احمد قاضی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر وحید شریف عمرانی، ڈویژنل ڈائریکٹر امور حیوانات جان محمد، ڈی ای او عبدالحمید ابڑو سمیت تمام ضلعی افسران نے شرکت کی آخر میں شہداء کے لیے اجتماعی دعا بھی کی گئی۔

بارش: نوشکی اور کیچ میں 2 افراد جاں بحق، تعداد 166 ہوگئی

75 زخمی، ہزاروں مکانات کو نقصان پہنچنے کی تصدیق، لسبیلہ اور جھل مگسی میں ریلیف آپریشن جاری

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران نوشکی میں ایک بچے جبکہ کیچ میں ایک شخص کی سیلاب اور بارشوں کے باعث ہلاکت کی تصدیق ہونے کے بعد اب تک ہونے والی اموات کی تعداد 166 جبکہ زخمیوں کی تعداد 75 ہوگئی ہے، رپورٹ کے مطابق صوبے میں کل 15337 مکانات کو نقصان پہنچنے کی تصدیق ہوئی ہے جن میں سے 3872 مکمل جبکہ 11465 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں، رپورٹ کے مطابق اب تک 1 لاکھ 98 ہزار 1461 ایکڑ زرعی زمین متاثر، 23 ہزار 13 مویشی ہلاک 16 پل اور 670 کلومیٹر سڑکیں بھی متاثر ہوچکی ہیں رپورٹ کے مطابق لسبیلہ اور جھل مگسی میں ریلیف آپریشن جاری ہے جبکہ ہرنائی کے لئے 100 پیکٹ راشن اور 100 خیمے روانہ کر دیے گئے ہیں۔

بلوچستان حکومت نے نئی بھرتیوں میں عمر کی بالائی حد میں 7 سال تک رعایت دیدی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ہائے ملازمت و عمومی نظم و نسق بلوچستان کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق حکومت بلوچستان نے یکم جولائی 2022 تا 30 جون 2023 تک نئی بھرتیوں میں عمر کی بالائی حد میں سات سال تک رعایت دینے کی منظوری دیدی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کیچ میں بارشوں کے باعث جاں بحق بچوں کے اہل خانہ میں امدادی رقوم کے چیک تقسیم

بارشوں کے باعث ندی نالوں میں ڈوب کر جاں بحق ہونے والوں کی رپورٹ صوبائی حکومت کو بھیجی گئی تھی

تربت (نمائندہ انتخاب) ضلع کیچ میں بارشوں کے باعث ہلاک بچوں کے اہل خانہ میں امدادی رقوم کے چیک تقسیم، ڈپٹی کمشنر کیچ میجر (ر) بشیر احمد بڑیچ نے بدھ کے روز ان خاندانوں کے سربراہان میں امدادی چیک تقسیم کیے جن کے بچے حالیہ بارش میں سیلابی ریلوں کے سبب فوت ہوئے تھے، ضلعی ہیڈکوارٹر تربت میں ڈپٹی کمشنر کیچ کی آفس میں متاثرہ خاندانوں کے سربراہان کو بلا کر ان کو امدادی چیک ڈپٹی کمشنر کیچ نے حوالے کیے اور کہا کہ حکومت بلوچستان نے بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ افراد کی مالی امداد اور بحالی کا کام شروع کر دیا ہے جنہیں مالی یا جانی نقصان پہنچا ہے، انہوں نے کہا کہ بارشوں کے باعث ندی نالوں میں ڈوب کر جاں بحق ہونے والوں کی رپورٹ صوبائی حکومت کو بھیج دی گئی تھی، ڈپٹی کمشنر کیچ نے کہا کہ قدرتی آفات میں خصوصاً جانی نقصانات سے بچنے کے لیے لوگوں کو چاہیے کہ وہ احتیاط کریں کیونکہ انسانی جان بہت زیادہ قیمتی ہے اس کے نقصان کا کسی طور پر ازالہ نہیں کیا جا سکتا، چیک تقسیم کے موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر تابش بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر تمپ صادق کیدانی و دیگر اہلکار بھی موجود تھے۔

سیلابی پانی نے مچھ پل کا 7 فٹ حصہ زمین بوس کر دیا

لسبیلہ میں ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا گیا ہے

متاثرہ پل کی تعمیر کیلئے کام جلد شروع کر دیا جائے گا" این ایچ اے حکام

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں سیلاب گزرے کئی روز ہوگئے لیکن اب تک متعدد علاقوں میں راشن اور دیگر امدادی سامان پہنچایا نہ جا سکا سیلاب کے باعث مکانات بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر

تباہ ہونے سے متاثرین سخت پریشان ہیں جبکہ صاف پانی اور خوراک کی قلت پیدا ہوگئی ہے گزشتہ دو ہفتوں سے 50 ہزار آبادی والے مچھ شہر کا رابطہ کوئٹہ اور ملک کے دیگر حصوں سے منقطع ہے۔ جبکہ ماہرین تعمیرات کے مطابق سیلابی پانی نے مچھ شہر کو ملانے والے اس پل کے 7 فٹ حصے کو زمین بوس کر دیا اور متبادل راستہ نہ ہونے کی وجہ سے مچھ کے شہریوں کو اشیائے خورونوش کی قلت کا سامنا ہے نوشکی، چمن، توبہ اچکزئی، پشین اور قلعہ عبداللہ میں بھی زیادہ تر متاثرین امدادی سامان اور راشن سے محروم ہوگئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 AUG 2022 Page No. 7

سعودی عرب کے بند ہسپتال کی مشینری سول ہسپتال منتقل

استھزیا، الٹرا ساؤنڈ مشین، آٹومیٹک وسادہ بیڈز، اسٹریچر، سرجیکل آلات، او ٹی لائٹس، میڈیسن ٹرالی و دیگر سامان شامل، سول ہسپتال کی بہتری کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہے ہیں: ایم ایس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق سیکرٹری صحت نور الحق بلوچ اور ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر امین خان مندوخیل کی کاوشوں سے ایئرپورٹ روڈ پر واقع کافی عرصے سے بند السعودیہ ہسپتال کی طبی مشینری و سرجیکل آلات سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردیے گئے۔ طبی مشینری و سرجیکل آلات میں استھزیا مشین، الٹرا ساؤنڈ مشین، آٹومیٹک و سادہ بیڈز، سیکشن مشین، اسٹریچر، سرجیکل آلات، او ٹی لائٹس، میڈیسن ٹرالی، بیڈ میٹرسز، ایکسرے لائٹس، انکوبیٹر، آئی وی اسٹینڈز، بلڈ بینک فریج، بلڈ کیمسٹری اینلائزر، میڈیسن الماری، سائیڈ ریک اور جنریٹر شامل ہیں۔ اس موقع پر ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر امین خان مندوخیل اور ان کی ٹیم نے تمام سامان ہسپتال کے مختلف شعبہ جات میں منتقل کروادیا۔ ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے کہا کہ صحت کے شعبے میں غیر سرکاری اداروں کی معاونت قابل ستائش ہے۔ بہتر اقدامات کو خوش آمدید کہیں گے۔ سول ہسپتال کے مختلف شعبوں میں نمایاں بہتری کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ سول ہسپتال کوئٹہ کو ماضی کی مخصوص ڈگر پر چلانا نہیں چاہتے۔ اصلاحات لاکر عوامی خدمت کا مرکز بنائیں گے۔ سابق سیکرٹری صحت نور الحق بلوچ اور ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے السعودیہ ہسپتال کی انتظامیہ کی جانب سے طبی مشینری و آلات سول ہسپتال کوئٹہ کو دینے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس سے ہسپتال کی انتظامیہ کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں کافی مدد ملے گی۔

انسانی زندگی میں جنگلات کی اہمیت کا کوئی نعم البدل نہیں: عمران خان

جنگلات ماحول کو صاف ستھرا بنانے میں انتہائی اہم ہیں آکسیجن کی کمی کو پورا کرتے ہوئے ہر جاندار کو زندگی بخشتے ہیں: سیکرٹری جنگلات کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری جنگلات عمران خان نے کہا ہے کہ انسانی زندگی میں جنگلات کی اہمیت کا کوئی نعم البدل نہیں کیونکہ جنگلات ماحول کو صاف ستھرا بنانے میں انتہائی اہم ہیں آکسیجن کی کمی کو پورا کرتے ہوئے ہر جاندار کو زندگی بخشتے ہیں بارشوں کا سبب بنتے ہیں سیلابوں کو روکتے ہیں ایک بڑا درخت 2 ٹن کے ایئرکنڈیشنڈ کے برابر ٹھنڈک پیدا کرتا ہے حتیٰ کہ ہماری زندگی جنگلات کے دم سے ہے۔ یہ باتیں انہوں نے سریاب روڈ پر واقع محکمہ جنگلات کی نرسری زنگی لوراپارک اور زیر تعمیر فاریسٹ کمپلیکس کے دورے کے موقع پر گفتگو میں کہی ایڈیشنل سیکرٹری جنگلات محمد داود ڈپٹی کنزرویٹر کوئٹہ سٹی فواد صدیقی دیگر افسران اور عملہ بھی موجود تھا۔ سیکرٹری جنگلات نے زنگی لوراپارک محکمہ جنگلات کی نرسری اور زیر تعمیر فاریسٹ کمپلیکس کا جائزہ لیا اور افسران سے بریفنگ لی۔ سیکرٹری جنگلات عمران خان نے فاریسٹ کمپلیکس کی تعمیر کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے افسران کی تعریف کی اور اس کو جلد سے جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی انہوں نے نرسری کی بہترین دیکھ بھال کو بھی سراہا سیکرٹری جنگلات نے کہا کہ کوئٹہ کی خوبصورتی کیلئے زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر ان کی نگہداشت کرنے کی ضرورت ہے درخت زمین کا زیور ہیں درخت لگانے تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ہر شہری کو چاہئے کہ وہ درخت کی دیکھ بھال کرے۔ انہوں نے شجرکاری مہم کے دوران سریاب روڈ پر زیادہ سے زیادہ پودے لگانے کی ہدایت کی۔

Century Express Quetta

سیلاب، امدادی سرگرمیوں میں تاخیر کیخلاف ہائیکورٹ میں درخواست دائر

موثر امدادی سرگرمیاں نہ ہونے سے متاثرین کسمپرسی کا شکار، درخواست گزار، درخواست سماعت کیلئے منظور

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس جناب جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل ڈویژنل بنچ نے سیلاب زدگان کی زبوں (باقی صفحہ 7 نمبر 16)

حالی سے متعلق آئینی درخواست سماعت کیلئے منظور کرتے ہوئے فریقین کو نوٹسز جاری کردیئے۔ گزشتہ روز ممتاز قانون دان جمیل آغا ایڈووکیٹ نے بلوچستان میں سیلاب زدگان کی کسمپرسی اور امدادی سرگرمیوں میں تاخیر پر بلوچستان ہائیکورٹ میں آئینی درخواست دائر کردی۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ بلوچستان میں حالیہ مون سون سیزن کے دوران بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصانات ہوئے لیکن حکومت کی جانب سے موثر امدادی سرگرمیاں نہ ہونے کے باعث متاثرین شدید کسمپرسی اور مشکلات کا شکار ہیں جس کے باعث انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے شاہراہوں کی ابتر حالت کی وجہ سے متاثرین تک امدادی سامان پہنچانے میں مشکلات کا سامنا ہے جبکہ ہمہ جھیل جانے والا پانی روکنے کے باعث لوگوں کو نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے جمیل آغا ایڈووکیٹ کے مطابق چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دو رکنی بنچ نے درخواست سماعت کیلئے منظور کرتے ہوئے این ڈی ایم اے پی ڈی ایم اے اور این ایچ اے کو نوٹسز جاری کرکے آئندہ سماعت پر طلب کرلیا اس کے علاوہ این ایچ اے سے شاہراہوں کی حالت زار و بحالی سے متعلق رپورٹ طلب کرلی بعدازاں عدالت نے کیس کی سماعت 18 اگست تک کیلئے ملتوی کردی۔

بلوچستان کے متعدد علاقوں میں امدادی سامان پہنچایا نہ جاسکا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیلاب گزرے کئی روز ہو........ بقیہ نمبر 3 صفحہ 9 پر

گئے تاہم اب تک متعدد علاقوں میں راشن اور دیگر امدادی سامان پہنچایا نہ جاسکا۔ تفصیلات کے مطابق سیلاب کے باعث مکانات تباہ ہونے سے متاثرین سخت پریشان ہیں جبکہ صاف پانی اور خوراک کی قلت پیدا ہوگئی ہے۔ گزشتہ دو ہفتوں سے 50 ہزار آبادی والے بچھ شہر کا رابطہ کوئٹہ اور ملک کے دیگر حصوں سے منقطع ہوگیا۔ متبادل راستہ نہ ہونے کی وجہ سے بچھ کے شہریوں کو اشیائے خورونوش کی قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ توشکی، چمن، توبہ اچکزئی، پشین اور قلعہ عبداللہ میں بھی زیادہ تر متاثرین امدادی سامان اور راشن سے محروم ہوگئے ہیں۔ دوسری جانب ضلع لسبیلہ میں کافی حد تک ریسکیو آپریشن مکمل کرلیا گیا، متاثرین کیلئے عارضی خیمہ بستی قائم کی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کور کمانڈر کوئٹہ تعینات

آصف غفور ماضی میں ڈی جی آئی ایس پی آر کی ذمہ داری بھی ادا کرچکے ہیں

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کو کمانڈر 12 کور کوئٹہ تعینات کردیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی طرف سے جاری بیان کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کو شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کی جگہ تعینات کیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی فلڈ ریلیف آپریشن کے دوران لسبیلہ میں ہیلی کاپٹر حادثہ میں شہید ہوگئے تھے۔ یاد رہے کہ دو روز قبل پاک فوج کا ہیلی کاپٹر لسبیلہ سے لاپتہ ہوگیا تھا جس میں کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت 6 افراد سوار تھے، گزشتہ روز ان کی شہادت کی تصدیق ترجمان پاک فوج کی جانب سے کی گئی تھی۔ آصف غفور ماضی میں پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) کی ذمہ داری بھی ادا کرچکے ہیں۔ وہ اس عہدے پر 15 دسمبر 2016ء سے 16 جنوری 2020ء تک فائز رہے۔ اس کے بعد ان کا تبادلہ جی او سی 40 ڈویژن اوکاڑہ کردیا گیا۔ یاد رہے کہ نومبر 2020ء کو پاکستان آرمی میں 6 میجر جنرل نے لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی پائی تھی۔ واضح رہے کہ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق ترقی پانے والوں میں میجر جنرل آصف غفور بھی شامل تھے۔ لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور آئی جی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی مقرر کردیے گئے تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: ______

Page No. 8

بلوچستان میں مذاکرات کے دروازے بند

سینڈک اور ریکوڈک منصوبوں پر ہمیں کھلی آفر دی گئی، ڈاکٹر مالک

سی پیک معاہدے پر میرے دستخط موجود ہوئے تو سیاست چھوڑ دونگا، گوادر پورٹ کا انتظام صوبے کو منتقل کرنیکی کوشش کی

گوادر (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی بلوچ قومی تشخص پر کبھی سودے بازی نہیں کرے گی۔ بلوچ مسئلہ سیاسی ہے جس کا حل صرف مذاکرات ہیں، طاقت اور بندوق کے زور پر مسئلہ حل نہیں ہوسکتا، ڈھائی سالہ دور حکومت میں کوئی غلط کام نہیں کیا کہ جس سے شرمندگی ہو، صوبائی حکومت بیڈ گورنس کا مجموعہ ہے سرکاری نوکریاں برائے فروخت ہیں۔ افسوس قوم پرست اور دیگر سیاسی جماعتیں نااہل صوبائی حکومت کا دست بازو بن چکی ہیں۔ گوادر پورٹ پر پہلا حق مقامی لوگوں کا ہونا چاہیے۔ اگر بطور وزیراعلیٰ سی پیک منصوبے پر میرے کوئی دستخط موجود ہوں تو سیاست سے دستبردار ہوجاؤں گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر پریس کلب کے پروگرام حال احوال میں بطور مہمان خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی جمہوری، پارلیمانی طرز سیاست اور جدوجہد پر یقین رکھتی ہے۔ ہماری پارٹی کا یہی مطمع نظر ہے کہ تمام وحدتوں کو برابری کا درجہ دیا جائے لیکن آج کل ملک کے جو حالات ہیں اس میں جمہوری قدروں کا احترام نہیں کیا جارہا ملک اس وقت شدید معاشی اور سیاسی بحران کے نرغے میں ہے۔ دگرگوں معاشی حالات کی وجہ سے مہنگائی کا طوفان اٹھ کھڑا ہوا ہے عام آدمی معاشی مسائل کا شکار اور غریب کے لئے ایک کلو آٹا خریدنا محال بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد عدلیہ اور میڈیا کسی بھی جمہوری ریاست کا آئینہ دار ہوتے ہیں لیکن آج عدل کے حوالے سے جو مجموعی تاثر ہے وہ منفی ہے لوگ عدلیہ سے انصاف کی توقع نہیں رکھتے اور بادی النظر میں جاری فیصلوں کو طے شدہ فیصلہ قرار دیا جارہا ہے۔ جب کہ میڈیا کی آزادی پر بھی شب خون مارا جارہا ہے اور آزادی اظہار رائے کی خلاف ورزی کی جاتی ہے جو جمہوری ریاست کے الٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی صوبائی حکومت صوبے کے عوام کو مشکل حالات سے نکالنے کی اہلیت نہیں رکھتی یہ بیڈ گورنس کا مجموعہ بن چکا ہے سرکاری ادارے تباہ کردیئے گئے ہیں اور سرکاری نوکریاں ہاتھوں ہاتھ فروخت کی جارہی ہیں قوم پرست اور دیگر سیاسی جماعتیں نااہل صوبائی حکومت کا دست بازو بن گئے ہیں افسوس کہ قوم پرست بھی صوبائی حکومت کی ایما پر سرکاری ملازمتیں فروخت کررہے ہیں جس کے ثبوت بھی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب نے بلوچستان میں جو تباہی پھیلائی ہے وہ ہولناک ہیں غریب لوگوں کے گھر اور مال ومویشی سیلاب میں بہہ گئے ہیں اور بہت سے لوگ جان سے بھی گئے ہیں لیکن صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی اشک شوئی اور امداد میں تساہل کا مظاہرہ کررہی ہے اب تک سیکڑوں سیلاب متاثرین امداد کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ہماری حکومت تھی اور اس وقت آواران میں زلزلہ آیا تھا تو میں نے آواران میں جاکر وہاں بارہ دن تک کیمپ کیا۔ سات ارب روپے کی خطیر رقم سے متاثرین کی بحالی کا منصوبہ مکمل کیا گیا۔ متاثرین کو گھر بنا کر دیئے گئے اور سولر سسٹم بھی فراہم کیا گیا لیکن آج کی صوبائی حکومت سے جھاؤ جیسا ایک گاؤں نہیں سنبھالا جاتا وہ صوبے بھر کا خیال کیسے رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کی مشہوریت کے لئے دن رات کوششیں ہورہی ہیں لیکن یہاں کے ڈیم میں وافر مقدار میں پانی کی موجودگی کے باوجود گوادر پیاسا ہے اور صوبائی حکومت کی بیڈ گورنس کا یہ عالم ہے کہ لوگوں کو پانی کی سپلائی کے لئے ڈیزل کے پیسے ختم ہوچکے ہیں۔ ایک طرف گوادر نے بین الاقوامی شہرت حاصل کیا ہے لیکن گوادر میں بجلی دستیاب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب میں 1993 سے لے کر 1996 تک وزیر تعلیم تھا تو میں نے ہر دیہات میں اسکول کھولے لیکن آج ان اسکولوں میں کوئی پڑھانے والا موجود نہیں۔ گوادر کو گزشتہ طوفان کے بعد آفت زدہ علاقہ قرار دیا گیا تھا لیکن آج تک متاثرین کو ریلیف نہیں ملا ہے۔ غیر قانونی ٹرالرنگ میں صوبائی حکومت کی منشاء شامل ہے اور سمندر کو ٹھیکے پر ٹرالرز مافیا کے حوالے کرکے غریب ماہی گیروں کے روزگار کو تباہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ کو نوگو ایریا بنایا گیا ہے ہم گوادر پورٹ کے خلاف نہیں ہم نے بہت کوشش کی کہ گوادر پورٹ کا انتظام صوبائی حکومت کے حوالے کیا جائے لیکن ہماری اس کوشش پر دیگر سیاسی جماعتوں نے ہمارا ساتھ نہیں دیا۔ مرکزی حکومت کو ہمیں یہ باور کرانا ہوگا کہ ہماری قومی تشخص کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ پر پہلا حق مقامی لوگوں کا ہے۔ آمدنی کا خطیر حصہ گوادر کے لئے مقرر کیا جائے اور روزگار کے لئے مقامی لوگوں کو اولین ترجیح دی جائے اگر ہمارے مطالبات نہیں مانے گئے تو ہم گوادر پورٹ [illegible] ال نے کہا کہ نیشنل پارٹی بلوچ ساحل اور وسائل کی نگہبان جماعت ہے۔ ہم نے نہ بلوچ وسائل کا سودا کیا ہے اور نہ اس پر سمجھوتہ کرینگے۔ اگر سی پیک منصوبے پر بطور وزیراعلیٰ میرا ایک بھی دستخط موجود ہو تو میں سیاست چھوڑنے کے لئے تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے سینڈک اور ریکوڈک منصوبوں پر کھلی آفر دی گئی لیکن میں نے اسے ٹھکرایا کیونکہ بلوچ وسائل پر سودے بازی کو غداری سمجھتے ہیں جس پر ہمارا ایمان بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع گوادر پر گزشتہ کئی برسوں سے ایک ہی قوت مسلط چلی آرہی ہے اگر یہاں کے نمائندوں کو اسکول، اسپتال اور روزگار سے کوئی سروکار نہیں تو اس کے خلاف عوام کو سوچنا ہوگا اور ایسے نمائندوں کا انتخاب کرنا ہوگا جو عوام کے مسائل حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ تربت کے مقابلے میں گوادر کی بہت زیادہ اہمیت ہے ہماری حکومت نے یہاں پر میرین ڈرائیو اور گوادر ایئرپورٹ کے عوامی نوعیت کے منصوبے منظور کرکے مکمل کیے اگر ہمیں دوبارہ حکومت ملا تو گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینگے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی اصولی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے بلوچ قومی تشخص، حق حاکمیت میں کمی اور وسائل پر کوئی بھی سمجھوتہ نہیں کرینگے۔ ہم نے اپنے ڈھائی سالہ دور میں عوامی خدمت کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑی، صوبے بھر میں چھ یونیورسٹیاں اور تین میڈیکل کالجز قائم کرکے دیئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی حکومت کے دوران بلوچستان کے مسئلہ کے حل کے لئے جامع انداز میں کوشش کی ڈائیلاگ شروع کئے اور مذاکرات کی راہ ہموار کی لیکن آج مذاکرات کے دروازے بند کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ خالصتاً سیاسی ہے جس کا حل ڈائیلاگ اور مذاکرات ہیں طاقت اور بندوق سے بلوچستان کا مسئلہ حل نہیں ہوسکتا۔ اس موقع پر گوادر پریس کلب کے صدر سلیمان ہاشم، نیشنل پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری جان محمد بلیدی، مرکزی رہنما جسٹس (ریٹائرڈ) شکیل احمد بلوچ، اشرف حسین اور ابوالحسن بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 04 AUG 2022 Page No. 9

بلوچستان میں زرعی انقلاب کیلئے ڈیمز کی تعمیر اور افادیت سے انکار ممکن نہیں، ثناء بلوچ

خاران میں ہشتین کے مقام پر ڈیم کی تعمیر سے لاکھوں ایکڑ اراضی زیر کاشت آئے گی اور زمیندار خوشحال ہوں گے، رکن اسمبلی

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا زمینی راستہ بحال کر کے امدادی سرگرمیوں میں تیزی لائی جائے، ڈی سی آفس میں اجلاس کے بعد گفتگو

خاران (نمائندہ خصوصی محمد عیسیٰ محمد حسنی) رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے کہا کہ ہشتین کے مقام پر 38 کروڑ روپے کی خطیر فنڈنگ سے نئے ڈیم کی منظوری سے علاقے میں زرعی حوالے سے انقلاب آئے گا ان خیالات کا اظہار انھوں نے مزکورہ جگہ کے معائنہ کے دوران کیا اس موقع پر محکمہ اریگیشن کے متعلقہ........ بقیہ نمبر 42 صفحہ 10 پر

آفیسران بھی موجود تھے رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے کہا کہ خاران میں مسلسل خشک سالی اور زیر زمین پانی کی کمی کے پیش نظر خاران کے مختلف علاقوں کے لیے مزید تین ڈیموں کی منظوری بھی ہوئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر امتیاز محفوظ بلوچ ایس ڈی او ون اریگیشن نجیب اللہ مینگل ایس ڈی او ٹو انعام اللہ مینگل سردار فضل جمالانی نومنتخب کونسلر حاجی رضا ساسولی میر طارق حاجی خداداد قمرانی صدام بلوچ عابد نوتانی امانت حسرت و دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے اس موقع مقامی لوگوں سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہشتین ڈیم کے قیام سے علاقے میں نہ صرف زمینداروں کو پانی کی سہولیات دستیاب ہوگی بلکہ بارانی پانی کو اسٹور کرنے سے زیر زمین پانی کے معیار کو بھی برقرار رکھنے میں کافی مدد و معاون ثابت ہوگی۔ انہوں نے محکمہ اریگیشن کے ذمہ داران کو فوری کام شروع کرنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ خاران میں مسلسل خشک سالی کے باعث بارانی پانی کو اسٹور کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے دور دراز کے علاقوں کے لوگ زمینداری تو دور کی بات پینے کے صاف پانی کے بوند بوند پر ترستے ہیں انہوں نے اہل علاقہ کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ ہشتین میں ڈیم کے قیام سے بارش کے پانی اسٹور کرنے اور یہاں کے لوگوں کے لیے زمینداری اور مالداری جیسے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ دریں اثناء رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ کی زیر صدارت حالیہ سیلابی صورتحال کے متعلق ڈپٹی کمشنر دفتر میں ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جلاس میں ایس پی آصف حلیم، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی انور شاہ ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد انور گولہ پی آر ایس پی ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر حبیب مینگل ایم ایس ڈاکٹر مجیب بلوچ، تحصیلدار خاران محمد عیسیٰ شاہوانی، نائب تحصیلدار بخش امان اللہ، ایکسین اریگیشن، وارڈن مینجمنٹ آفیسر آصف بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر ایم ایم ڈی ریاض شاہ، چیف آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل حماد طوقی، ڈی ای او نوروز خان مینگل، رسالدار محمود جان سیاپاد سمیت تمام متعلقہ محکموں کے آفیسران موجود تھے۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ کو مختلف ڈیپارٹمنٹ کے آفیسران نے سیلاب سے متاثرہ گاؤں اور مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی انھوں نے کہا موجودہ صورتحال میں سب سے پہلے ہمیں متاثرہ گاؤں کا زمینی راستہ بحال کرنا ہے اور مزید سیلابی ریلے کی صورت میں احتیاطی اور حفاظتی اقدامات کرنے ہیں۔ اجلاس کے شرکاء سے تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے سیلاب متاثرین کو فوری ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام محکمہ جات کے آفیسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ آفت اور سیلاب خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں لیکن زندہ قومیں ملکر اپنے لوگوں کی بحالی اور تعاون کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ آخر میں اجلاس کے تمام شرکاء کو تاکید کی کہ مشکل کی اس گھڑی میں سب کو ملکر کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے جب تک متاثرہ لوگوں کو ریلیف نہیں دیا جائے گا چین سے نہیں بیٹھیں گے انہوں نے اجلاس کے شرکاء کو ضروری احکامات دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ سیلاب میں ڈپٹی کمشنر سمیت تمام محکمہ جات کی کارکردگی قابل ستائش ہیں۔ جبکہ امن و امان کے مخدوش صورتحال پر انھوں نے کہا کہ علاقے میں پے در پے ٹارگٹ کلنگ کے واقعات سے شہر میں خوف ہراس کا ماحول ہے پولیس سمیت تمام متعلقہ ادارے علاقے میں امن و امان کی بحالی اور عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لیے اقدامات کرے شہر کے امن کو کسی صورت تباہ کرنے کی اجازت نہیں دینگے انہوں نے کہا کسی بھی شہری کے گھر پر چھاپہ مارنے یا فائرنگ کرنے کے بجائے اس گلی کے زمہ داران کو بلا کر متعلقہ افراد کو حوالہ کرنے یا پیش کرنے کے لیے زمہ داری سے بلایا جائے۔ اس طرح کے فائرنگ اور چادر و چاردیواری کے تقدس پامال کرنے سے امن نہیں بلکہ مزید نفرت جنم لے گی

پرامن علاقے میں نفرت پھیلانے کی سازشیں کامیاب نہیں ہونے دینگے، اے این پی

پارٹی ذمہ دار عصمت اللہ کیساتھ سماج دشمن عناصر کی جانب سے توہین آمیز رویہ اور زدوکوب کرنا انتہائی قابل مذمت واقعہ ہے

شمشاد خان کاکڑ کی شہادت کے واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو راست اقدام اٹھائیں گے، صوبائی و ضلعی بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں گزشتہ روز عوامی نیشنل پارٹی ضلع قلعہ سیف اللہ کے ذمہ دار رکن حاجی عصمت اللہ کاکڑ کے ساتھ سماج دشمن شرپسند عناصر کی جانب سے روا رکھے گئے توہین آمیز رویہ انہیں حبس بے جا میں رکھنے زدوکوب کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے پرامن علاقے کو بدامنی کی جانب دھکیلنے خاندانوں کے درمیان نفرتیں پھیلانے دور........ بقیہ نمبر 26 صفحہ 10 پر

یاں پیدا کرنے کی سوچی سمجھی منصوبے کا حصہ قرار دیتے ہوئے حکومت اور انتظامیہ سے ان جیسے منفی عملیات کی روک تھام کا پرزور مطالبہ کیا ایف آئی آر میں نامزد ملزمان کو گرفتار نہ کیا تو نیشنل ہائی وے بلاک کرنے سمیت راست اقدام سے گریز نہیں کیا جائیگا باچا خان مرکز سے جاری کردہ صوبائی بیان میں گزشتہ روز کان مہترزئی کے مقام پر عوامی نیشنل پارٹی کے ذمہ دار رکن حاجی عصمت اللہ کاکڑ کیساتھ پیش آنیوالے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے پرامن علاقے میں نفرت پھیلانے علاقے کے لوگوں کو آپس میں دست و گریبان کرنے کی سازش قرار دیا بیان میں کہا گیا کہ اس طرح واقعات کا تدارک ضلعی انتظامیہ قانون نافذ کرنیوالے اداروں کا فرض بنتا ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے دریں اثناء عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی نائب صدر اصغر علی ترین رکن مرکزی کمیٹی عبید اللہ عابد ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالصادق کاکڑ تحصیل پشین صدر حاجی عبدالخالق کاکڑ جنرل سیکرٹری انعام اللہ ملکی نے اپنے مشترکہ بیان میں اے این پی ضلع پشین کے صدر عبدالباری کاکڑ کے جواں سال بھتیجے صوبائی کونسل کے رکن عبدالہادی کاکڑ کے صاحبزادے شمشاد خان کاکڑ کی پولیس کے ہاتھوں شہید ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کے رکھوالوں کے ہاتھوں دن دیہاڑے اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان کی قتل پولیس گردی کی بدترین مثال ہے عوامی نیشنل پارٹی پولیس کے اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ واقعہ میں ملوث اہلکار کو قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ آئندہ اس طرح کے افسوسناک دلخراش واقعات کا اعادہ نہ ہو بصورت دیگر عوامی نیشنل پارٹی راست اقدام سے گریز نہیں کرے گی۔

تربت انتظامیہ ریلیف آپریشن میں تیزی لائے، ظہور بلیدی

سابق صوبائی وزیر کا کمشنر مکران کے ہمراہ مختلف علاقوں کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ

تربت (خ ن) سابق صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کمشنر مکران اور پی ڈی تربت بلیدہ روڈ و بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ شبیر احمد مینگل کے ہمراہ تحصیل بلیدہ کا دورہ کیا اس موقع پر ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر مجیب الرحمن سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے........ بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

اس دوران میر ظہور احمد بلیدی نے کمشنر مکران شبیر احمد مینگل کے ساتھ بلیدہ میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اس موقع پر انہوں نے حالیہ بارشوں کے بعد تحصیل بلیدہ میں پیش آنے والے نقصانات کا بھی جائزہ لیا اس کے علاوہ تربت بلیدہ روڈ اور بلیدہ ٹاؤن پروجیکٹ کے تحت زیر تعمیر مختلف منصوبوں کا معائنہ بھی کیا۔ انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے (پی ڈی) تربت بلیدہ روڈ و بلیدہ ٹاؤن، کنسلٹنٹ اور کنٹریکٹر کو مختلف اسائنمنٹ اور ٹاسک سونپ کر جلد کام مکمل کرانے کی ہدایات بھی جاری کیے دریں اثناء کمشنر مکران اور پی ڈی تربت بلیدہ روڈ و بلیدہ ٹاؤن نے متعلقہ حکام کو بارشوں کے بعد جلد کام کو دوبارہ شروع کروا کر مزید تیزی لانے کے احکامات جاری کیے آخر میں ظہور احمد بلیدی اور کمشنر مکران نے بلیدہ میں تحصیل انتظامیہ کے دفاتر کا بھی دورہ کیا اور وہاں پر اہلکاروں سے انتظامی امور اور بلیدہ میں امن و امان کے قیام کے حوالے سے تبادلہ خیال بھی کیا

جعلسازی روکنے کیلئے لوکل ڈومیسائل سے متعلق قانون سازی کی جائے، قاسم سوری

ماضی میں جعلی لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے ذریعے بلوچستان کے مقامی اور حقیقی لوگوں کے حق پر ڈاکہ ڈالا گیا، صوبائی صدر

پنجاب میں ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ختم کرنے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں شناختی کارڈ پر مستقل پتہ ہی ڈومیسائل تصور کیا جائیگا

ایسی قانون سازی کی جائے جس سے صدیوں سے بلوچستان میں آباد اقوام کو پریشانی و مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر سابق ڈپٹی اسپیکر قاسم خان سوری نے کہا ہے کہ جعلی شناختی کارڈ' لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجرا کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو میں ان کا کہنا تھا کہ ماضی میں جعلی لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے ذریعے بلوچستان کے مقامی اور حقیقی لوگوں کے حق پر ڈاکہ ڈالا گیا۔ جعلسازی میں........

بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

ملوث عناصر سے کسی قسم کی رعایت نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ختم کرنے کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں شناختی کارڈ پر مستقل پتہ ہی ڈومیسائل تصور کیا جائیگا۔ میری اس ضمن میں تجویز ہے کہ بلوچستان میں یا تو ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ختم کرکے تمام اقوام کو لوکل قرار دیدیا جائے یا پھر لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ختم کرکے شناختی کارڈ پر مستقل پتے کو ہی لوکل اور ڈومیسائل تصور کیا جانا چاہئے۔ سابق ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ پاکستان میں ڈومیسائل کا اجرا 1951 میں سٹیزن ایکٹ کے تحت عمل میں لایا گیا تھا جس کا مقصد بھارت سے ہجرت کرنے والوں کو شہریت کا سرٹیفکیٹ دینا تھا۔ قاسم خان سوری کا مزید کہنا تھا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس سے متعلق قانون سازی ہورہی ہے اس حوالے سے میں بلوچستان اسمبلی میں موجود پی ٹی آئی کے ارکان اسمبلی کو یہی کہونگا کہ ایسی موثر قانون سازی کی جائے تاکہ جعلسازی کا راستہ ہمیشہ کیلئے روکا جاسکے انہوں نے کہا کہ مستقل سکونتی سرٹیفکیٹ (PRC) کو لوکل اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹس ہولڈرز کیلئے یکساں ہونا چاہئے اور ایسی قانون سازی کی جائے جس سے صدیوں سے بلوچستان میں آباد اقوام کو پریشانی و مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

طالب علم کی شہادت میں ملوث افراد کو قرار واقعی سزا دی جائے، پشتونخوا میپ

عوام دشمن منفی رویہ قابل مذمت اور قابل گرفت، شمشاد خان کاکڑ کی شہادت کو دہشتگردی ایکٹ کے تحت شہید قرار دیا جائے، صوبائی بیان

قومی محکومی سے نجات حاصل کیئے بغیر ترقی وخوشحالی اور پرامن زندگی کے منزل کا مقصد حاصل کرنا ممکن نہیں، عیسیٰ روشان، عبدالحق ابدال

کوئٹہ، پشین (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کوئٹہ یونیورسٹی کے BS کے طالب علم عوامی نیشنل پارٹی ضلع پشین کے صدر عبدالباری کاکڑ کے بھتیجے شاد خان کاکڑ ولد عبدالعلی کاکڑ کے پولیس کے ہاتھوں شہید ہونے کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس دردناک واقعہ میں ملوث پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر گرفتار کرنے اور قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان........

بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

میں کہا گیا ہے کہ معصوم طالب علم شمشاد خان کاکڑ کی پولیس کے ہاتھوں المناک شہادت کا سانحہ ناقابل برداشت اور قابل گرفت ہے اور پولیس کے عوام دشمن رویہ منفی طرز عمل اور غریب عوام کے ساتھ غیر انسانی طرز عمل قابل مذمت ہے۔ بیان میں صوبائی وزیر اعلیٰ، پولیس حکام پر زور دیا گیا ہے کہ ملوث ملزموں کو قرار واقعی سزا دی جائے اور شمشاد خان کاکڑ کی شہادت کو دہشتگردی ایکٹ کے تحت شہید قرار دیا جائے۔ بیان میں شمشاد خان کاکڑ کے خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی گئی ہے۔

پہیہ جام ہڑتال کی حمایت کا اعلان کرتے ہیں، انجمن تاجران ودکانداران

پیٹرولیم قیمتوں میں کمی اور ٹیکس میں اضافے کا فیصلہ واپس لیا جائے، چیئرمین ملکری حمید ہنگورئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) انجمن تاجران و دکانداران بلوچستان کے چیئرمین ملکری حمید ہنگورئی نے ٹرانسپورٹروں کی جانب سے اپنے مطالبات کے حق میں پہیہ جام ہڑتال کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور ارباب اختیار ٹرانسپورٹروں........

بقیہ نمبر 45 صفحہ 10 پر

پر عائد کئے جانے والے ٹیکسز اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کرکے انہیں ریلیف دے یہ بات انہوں نے گزشتہ روز منعقدہ اجلاس کی صدارت کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر تنظیم کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد اکرم محمد شہی' سعید احمد ساتکزئی' حنیف اللہ ہنگورئی سمیت دیگر عہدیدار بھی موجود تھے ملکری حمید ہنگورئی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے ٹرانسپورٹروں نے ہمیشہ عوام کو بہتر سفری سہولت کی فراہمی کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کیا ہے اور اربوں روپے کے ٹیکس دینے کے باوجود حکومت اور متعلقہ محکمے کی جانب سے ٹرانسپورٹروں کو کوئی ریلیف نہیں دیا جارہا حکومت نے جس تیز رفتاری سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرکے مہنگائی کو آسمان کی بلندیوں تک پہنچایا ہے اس کی ماضی میں مثال نہیں ملتی مہنگائی کے باعث گاڑیوں کے اسپیئر پارٹس اور دیگر سامان کی قیمتوں میں کئی گنا اضافہ ہوچکا ہے حکومت نے ٹرانسپورٹ کی صنعت کو تباہ کرنے کے لئے ان پر سالانہ عائد کردہ ہزاروں روپے ٹیکس میں اضافہ کرکے لاکھوں روپے میں تبدیل کردیا ہے جس کی ہم مذمت کرتے ہیں اور آج ملک بھر کی طرح بلوچستان کے ٹرانسپورٹر بھی بلاجواز ٹیکسز میں اضافے اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھ جانے کے خلاف سراپا احتجاج ہیں ان کی جانب سے پہیہ جام کی کال کی مکمل حمایت کرتے ہیں حکومت فوری طور پر ان کے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی اور ٹیکسز میں اضافے کا فیصلہ واپس لے۔

شہید فوجی افسران ملک اور قوم کا سرمایہ تھے، نواب ذوالفقار مگسی

طارق مگسی، سردار کمال بنگلزئی سمیت سیاسی وقبائلی رہنماؤں کا سانحہ پر اظہار افسوس

کوئٹہ (پ ر / نیوز ایجنسیاں) سابق گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار علی مگسی نے ہیلی کاپٹر حادثے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈی جی کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد بریگیڈیئر خالد سمیت عملے کے تمام ارکان ملک کا سرمایہ اور قوم کا فخر تھے قیمتی جانی نقصان قومی سانحہ ہے جس پر پوری قوم غم زدہ ہے۔ دریں اثناء رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ طارق مگسی نے ہیلی کاپٹر حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کے فرض شناس بیٹے بلوچستان میں سیلاب سے متاثرین کی امداد کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ سابق رکن قومی اسمبلی سردار کمال خان بنگلزئی نے کہا کہ فوجی افسران کی شہادت ملک وملت کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے متاثرین کی زندگیاں بچانے کیلئے اپنی جانیں نچھاور کرنے والے ملک وقوم کے ہیروز کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ پیپلز پارٹی ضلع کوئٹہ کے رہنما وڈیرہ شیر یار پوادی مری، پیپلز پارٹی بلوچستان خواتین ونگ کی صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری سکینہ عبداللہ کوہلو کے قبائلی رہنما میر غازی خان مری، بی اے پی کے چوہدری شبیر نے الگ الگ بیانات میں کہا کہ فوجی افسران کی شہادت پر ہر آنکھ اشکبار ہے شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی نے اپنے اعلیٰ کردار کی وجہ سے مختصر وقت میں بلوچستان کے ہر فرد کے دل میں جگہ بنائی شہداء ملک کا انمول اثاثہ تھے بے سہارا زندگیوں کو بچاتے ہوئے شہید ہونے والے قومی ہیروز کو اہل بلوچستان سلام پیش کرتے ہیں۔ جمعیت نظریاتی کے مرکزی سکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی نے کہا کہ فوجی افسران نے جانوں کی پرواہ بغیر سیلاب متاثرین کی مدد کی شہید فوجی افسران کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کا برشور کو ضلع بناؤ لانگ مارچ پشین سے کوئٹہ کیلئے روانہ

ہماری جدوجہد اپنے آئینی وقانونی حق کیلئے جاری رہے گی، رہنماؤں کا مارچ شرکاء سے خطاب

پشین (نامہ نگار) آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام اولسی کمیٹی برشور توبہ کاکڑی کی زیر نگرانی برشور کو ضلع بناؤ کے حوالے سے پشین تا کوئٹہ لانگ مارچ فیض آباد گراؤنڈ سے کوئٹہ کی جانب روانہ ہوگیا، لانگ مارچ میں بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی نائب صدر اسفندیار خان کاکڑ، جمعیت علماء اسلام برشور کے تحصیل امیر حافظ محمد شاہد، صوبائی رہنما حاجی عبدالعلی کاکڑ، پشتونخوامیپ کے رہنما نعمت اللہ کاکڑ، نصیب اللہ کلیوال، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ضلعی نائب صدر علی اللہ کاکڑ، پاکستان تحریک انصاف کے ریجنل نائب صدر شاہ نواز کھرل، قبائلی رہنما حاجی مولاداد عرف طور کاکا، سردار فضل محمد خان کاکڑ اور سابق ڈسٹرکٹ چیئرمین حاجی سمیع اللہ کاکڑ کی قیادت میں سیکڑوں افراد پر مشتمل ضلع برشور بناؤ تحریک لانگ مارچ صوبائی دارالحکومت کی جانب روانہ ہوگیا، لانگ مارچ میں برشور توبہ کاکڑی سمیت مندوزئی امن کمیٹی اور دیگر علاقوں کے لوگ کثیر تعداد میں شریک ہیں، لانگ مارچ کے شرکاء نے بینر اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے، مارچ شرکاء کا مطالبہ ہے کہ برشور کو اپنی حیثیت میں ضلع بنایا جائے یا نئے ضلع کاریزات کا ہیڈ کوارٹر برشور میں بنایا جائے، دوسری صورت میں نئے ضلع کاریزات کا ہیڈ کوارٹر برشور اور تانوزئی کے درمیانی علاقے نارین میں بنایا جائے، اگر تحصیل برشور کو نئے ضلع کاریزات کا ہیڈ کوارٹر نہیں بنایا جاتا تو برشور توبہ کاکڑی کو ضلع پشین میں رہنے دیا جائے۔ لانگ مارچ کے منتظمین نے بتایا کہ برشور کو ضلع بنانے کیلئے لانگ مارچ کی جدوجہد تادم مطلوبہ نتائج کے حصول تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جدوجہد کسی پوائنٹ سکورنگ کیلئے نہیں بلکہ اپنے آئینی اور قانونی حق کے حصول کیلئے ہے۔

غیر سنجیدگی سے بلوچستان کا مسئلہ خرابی کی جانب جائیگا، سیاسی رہنما، دانشور

مائیں اور بہنیں احتجاج پر بیٹھی ہیں

ریڈزون کے قبرستان میں موجود لوگوں کو ماؤں، بہنوں کی چادر سے زیادہ اقتدار عزیز ہے، لاپتہ افراد کے کیمپ میں سیمینار سے لشکری رئیسانی ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچ دانشوروں، سیاسی رہنماؤں اور لاپتہ افراد کے لواحقین نے لاپتہ افراد کی عدم بازیابی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کتنی شرم کی بات ہے کہ سیاسی جماعتیں اور ان کے رہنما لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے آواز اٹھانے کی بجائے صرف لواحقین کے احتجاج اور دھرنوں میں اظہار یکجہتی کیلئے آتے ہیں، بلوچستان کے حالات پر خاموشی اور پھر اس کا فائدہ اٹھانے پر سیاسی جماعتوں کو شرم اور عار بھی محسوس نہیں ہوتی۔ ظلم کے خلاف و لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے آواز بلند کرنا اور احتجاج و دھرنے سیاسی جماعتوں کا کام تھا مگر سیاسی جماعتیں غائب ہیں مائیں اور بہنیں احتجاج پر بیٹھی ہیں ذمہ داروں کو بلوچستان کے حالات اور مسئلے کو سنجیدہ لینے کی ضرورت ہے اگر اب بھی ان کو ماضی کی طرح غیر سنجیدہ نظر سے دیکھا گیا تو پھر آنے والے دنوں میں بلوچستان کا مسئلہ مزید خرابی کی طرف جائیگا ان خیالات کا اظہار ریڈ زون میں لاپتہ افراد کے لواحقین کے احتجاجی دھرنے میں منعقدہ سیمینار سے سابق سینیٹر نوابزدہ حاجی لشکری رئیسانی، معروف بلوچ دانشور وکالم نگار پروفیسر منظور بلوچ، وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی سیکرٹری جنرل سمی دین بلوچ، انسانی حقوق کمیشن بلوچستان کے وائس چیئرمین حبیب طاہر ایڈووکیٹ اور بلوچ لاپتہ افراد کے لواحقین نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ اقتدار کے مرکز گورنر، وزیراعلیٰ ہاؤس اور عدالت عالیہ کے سامنے بیٹھی باپردہ دار خواتین کے سروں پر ہاتھ رکھنے کیلئے کوئی نہیں آیا، ریڈ زون کے قبرستان میں موجود لوگوں کو اپنی ماؤں، بہنوں کی چادر سے زیادہ اقتدار عزیز ہے، لاپتہ افراد کیلئے احتجاج پر ہمارے خلاف مقدمہ درج کرکے ہمیں اشتہاری قرار دیا گیا ہم عدالت میں پیش ہوئے یہ عدالتیں میرے لیے ناآشنا نہیں 16 سال کی عمر سے ان عدالتوں کے چکر کاٹ رہا ہوں ہم اپنے آئندہ نسلوں کے عزت وقار اور اپنے آباؤ اجداد کی عظیم جدوجہد سے دستبردار نہیں ہوسکتے ان کو شرم آنی چاہیے جو بات تو قبائلی روایات کی کرتے ہیں مگر انہیں ریڈ زون میں انصاف کیلئے بیٹھی یہ مائیں اور بہنیں نظر نہیں آرہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کو تاخیر کا شکار بنانے کیلئے یہاں کمیشن قائم کئے جاتے ہیں لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے قائم کمیشن نے سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی تاریخ رہی ہے یہاں ہر آنے والی حکومت نے بلوچوں کیساتھ مذاکرات کیلئے کمیٹیاں قائم کی ہیں اور اس جعلی کمیٹی اور ڈھونگ کے نتیجے میں کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔

بلوچستان میں ٹرانسپورٹرز کا آج سے تمام قومی شاہراہیں بند کرنے کا اعلان

ٹیکسوں میں اضافہ ظلم ہے، حکومت ہمارے مطالبات پر عمل درآمد یقینی بنائے، رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ٹرانسپورٹرز رہنماؤں نے مطالبات کے حق میں آج (جمعرات 4 اگست) سے بلوچستان کی تمام قومی شاہراہیں بند کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرانسپورٹرز ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور بڑے پیمانے پر ٹیکس ادا کرتے ہیں حکومت کی جانب سے ٹرانسپورٹروں پر ٹیکسوں میں حالیہ اضافہ ظلم کے مترادف ہے حکومت فوری طور پر ہمارے مطالبات پر عمل درآمد یقینی بنائے۔ پبلک ٹرانسپورٹ کو انڈسٹری کا درجہ دیا جائے اور ٹرانسپورٹ سے متعلق قانون سازی کرتے وقت پبلک ٹرانسپورٹ کی نمائندہ تنظیموں سے مشاورت کی جائے، پاک فوج کے ہیلی کاپٹر حادثے میں کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور دیگر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، یہ بات آل پاکستان بس یونین کے چیئرمین عتیق خان کاکڑ، صدر حاجی دولت لہڑی، آل بلوچستان ٹرانسپورٹ ایکشن کمیٹی کے چیئرمین حاجی عبدالقادر رئیسانی ملک [illegible] کاکڑ آل کوئٹہ کراچی کوچز یونین کے صدر میر حکمت لہڑی، چیئرمین عبداللہ کرد، آل بلوچستان گڈز ٹرک یونین کے حاجی نور جان شاہوانی، آل بلوچستان بس فیڈریشن کے سعید جان لہڑی، آل بلوچستان کوچز یونین کے ترجمان ناصر شاہوانی، آل کوئٹہ تفتان کوچز ٹرانسپورٹ یونین کے صدر حاجی ملک شاہ جمالدینی، جنرل سیکرٹری عبدالمالک محمد حسنی، کوئٹہ مکران روٹ کوچز یونین کے صدر حاجی علی نواز لہڑی، جنرل سیکرٹری حاجی خلیق لہڑی، آل بلوچستان منی ویگن بس یونین کے صدر حاجی حکمت لہڑی، جنرل سیکرٹری حاجی محمد افضل شاہوانی، حاجی دلمراد، آل پاکستان آئل ٹینکرز یونین کے چیئرمین میر شمس شاہوانی اور حاجی حمزہ شاہوانی نے کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے اور بہت بڑے پیمانے پر ٹیکس ادا کرتے ہیں اس کے باوجود حکومت کی جانب سے حال ہی میں ٹرانسپورٹروں پر ٹیکسوں میں ظالمانہ اضافہ کیا گیا ہے جو ٹرانسپورٹروں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے، اس کے علاوہ ٹرانسپورٹروں کو بہت سے دیگر مسائل بھی درپیش ہیں جن کے بارے میں ہم نے متعلقہ حکام کو بارہا آگاہ کیا لیکن ہمارے مسائل کے حل کیلئے کوئی عملی اقدامات نہیں اٹھائے گئے جس پر ٹرانسپورٹروں نے گزشتہ دو روز سے مطالبات کے حق میں گاڑیاں کھڑی کرکے پرامن احتجاج شروع کر رکھا ہے لیکن حکام بالا کے کانوں پر اب بھی جوں تک نہیں رینگ رہی ہے جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹرز سخت احتجاج پر مجبور ہوگئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 12

جھل مگسی میں فائرنگ، ایک ہی خاندان کے چار افراد جاں بحق

باپ دو بیٹے اور کزن شامل، واقعہ زمین کے تنازع پر گھاڑ پنجک میں پیش آیا

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی میں زمین کے تنازع پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے چار افراد جاں بحق ہو گئے تفصیلات کے مطابق یونین کونسل پنجک خان پور کے گاؤں بی ایریا گھاڑ میں ایک ہی قبیلے کے دو گروپوں میں زمین کے تنازع پر فائرنگ کے نتیجے میں باپ امام بخش دو بیٹوں علی بخش علی دوست اور کزن مہیم خان جاں بحق ہو گئے اے سی جھل مگسی سید رحمت اللہ نے موقع پر لاشوں کو تحصیل ہسپتال جھل مگسی منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں لواحقین کے حوالے کر دی گئیں لیویز نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے تاہم آخری اطلاعات تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی تھی۔

خضدار، دو ملزمان گرفتار، اسلحہ ومنشیات برآمد

خضدار (نامہ نگار) فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو ڈاکو گرفتار، اسلحہ بمسروقہ موٹر سائیکل اور منشیات برآمد، صدر تھانہ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع ملی کہ قومی شاہراہ پر چوری ڈکیتی اور رہزنی کرنے والے گروہ کے چار ارکان سنی گنبدی کے مقام پر ایک جگہ چھپے ہوئے ہیں جس پر پولیس نے کارروائی کی پولیس کو دیکھتے ہی ملزمان نے فائرنگ شروع کر دی، جوابی فائرنگ کے بعد دو ملزمان غلام اللہ اور عبدالعزیز کو گرفتار کر لیا گیا اوران کے قبضے سے پستول، موٹر سائیکل اور منشیات برآمد کر لی گئی جبکہ ملزمان کے دو ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔

ڈیرہ مراد جمالی، دھرنا مظاہرین پر فائرنگ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی آل پارٹی کے زیر اہتمام نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما کے بھائی وقبائلی شخصیت کے قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف سینکڑوں مشتعل افراد نے ٹائر جلا کر سندھ بلوچستان قومی شاہراہ بلاک کر دیا، اس دوران سیاسی رہنماؤں کے خطاب کے دوران نامعلوم افراد کی نے احتجاجی دھرنے پر فائرنگ کر دی، جس پر سیاسی رہنماؤں کے گن مین کی جوابی فائرنگ پر نامعلوم افراد فرار ہو گئے، فائرنگ سے سیاسی جماعتوں کے رہنما معجزانہ طور پر محفوظ رہے واقعہ کے بعد پولیس نے علاقہ کی ناکہ بندی کر دی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

شاہرگ: گھریلو تنازع پر فائرنگ، خاتون جاں بحق

ہرنائی (نامہ نگار) شاہرگ کلی سنگل میں دو گروپوں میں فائرنگ کے نتیجے میں خاتون جاں بحق ہو گئی واقعہ گھریلو رنجش کے باعث پیش آیا مزید تفتیش شاہرگ انتظامیہ کر رہی ہے۔

شاہرگ: کوئلہ کان میں زہریلی گیس بھر جانے سے دو مزدور بے ہوش

ہرنائی (نامہ نگار) شاہرگ کی مقامی کوئلہ کان میں زہریلی گیس بھر جانے کے باعث دو کانکن بے ہوش ہو گئے جنہیں قریبی کوئلہ کانوں کے مزدوروں نے اپنی مدد کے تحت نکال کر کے شاہرگ ہسپتال منتقل کیا جنہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔

پنجگور، نامعلوم افراد کی جانب سے راکٹ فائر

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے علاقے میں نامعلوم افراد کی جانب سے فائر کیا گیا راکٹ دیوار میں لگ کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو پنجگور کے علاقے سندے سر میں نامعلوم افراد نے فورسز کے ناکے پر ایک راکٹ فائر کیا جو قریبی دیوار میں لگ کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ واقعے کے بعد پولیس اور ایف سی موقع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کو گھیرے میں لیکر مزید کارروائی شروع کر دی۔

کوئٹہ: ڈکیتی کا ملزم گرفتار، اسلحہ برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی آئی اے کوئٹہ نے ڈکیتی کے مقدمے میں [illegible] ملزم کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق سی آئی اے کوئٹہ نے ڈکیتی کے مقدمے میں [illegible] ملزم محمد جسیم ساکن کلی منزری پشین کو گرفتار کر لیا ملزم کے قبضے سے ایک عدد نائن ایم ایم پستول اور پچاس ہزار روپے مسروقہ رقم برآمد کر لی ملزم نے کچھ عرصہ قبل اپنے ساتھی ملزم آغا محمد کے ساتھ مل کر پولیس تھانہ زرغون آباد کے علاقے میں ایک شخص طاہر عباسی سے گن پوائنٹ پر 20 لاکھ روپے چھین کر فرار ہوئے تھے ملزم آغا محمد کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے اور ان کے قبضے سے دس لاکھ روپے مسروقہ رقم برآمد کر لی گئی تھی دوسرے گرفتار ملزم کو محمد جسیم کو گرفتاری کے بعد پولیس تھانہ زرغون آباد کے حوالے کر دیا گیا جن سے مزید تفتیش جاری ہے۔

چمن بارڈر پر دوران چیکنگ 3 کلو آئس برآمد، ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اے این ایف نے پاک افغان بارڈ چمن پر دوران چیکنگ افغان باشندے کو 3 کلوگرام آئس برآمد ہونے پر گرفتار کر لیا اے این ایف ذرائع کے مطابق ملزم منشیات افغانستان سے پاکستان اسمگل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

MASHRIQ QUETTA

روجھان، پولیس کی فائرنگ سے 3 ڈاکو ہلاک

روجھان (آئی این پی) صوبہ پنجاب کے ضلع راجن پور کی تحصیل روجھان میں پولیس کی جوابی فائرنگ سے 3 ڈاکو ہلاک ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق روجھان میں کچہ بمبلی پولیس چیک پر ڈاکوؤں کا دھاوا....... بقیہ نمبر 27 صفحہ 10 پر

، پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان رات 12 بجے سے شدید فائرنگ جاری ہے جس کے نتیجے میں پولیس کی جوابی فائرنگ سے 3 ڈاکو ہلاک ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق ڈاکوؤں گینگز کے ساتھ سندھ کے ڈاکو بھی شامل ہیں۔ ڈی پی او راجن پور نے پولیس کی بھاری نفری کچہ چیک کے لیے روانہ کر دی ہے، ڈاکوؤں کی بڑی تعداد نے چیک کے چاروں اطراف گھیرا کر لیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 13

یونیورسٹی میں بک اسٹال کی اجازت نہ ملنے پر طلباء کا احتجاج، سریاب روڈ بلاک

طلباء تنظیم بی ایس او نے یونیورسٹی میں کتب میلے کی اجازت لی تھی' یونیورسٹی انتظامیہ نے عین موقع پر اجازت نامہ منسوخ کیا

اجازت نہ ملنے پر طلباء وطالبات کی بڑی تعداد نے احتجاجی مظاہرہ کیا' یونیورسٹی گیٹ بند کیا' پولیس کا مظاہرین پر لاٹھی چارج

کوئٹہ (انتخاب نیوز) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بلوچستان یونیورسٹی میں بی ایس او کی جانب سے بامسار لٹریچر کے نام سے کتب اسٹال کو اہم موقع پر انتظامیہ نے منسوخ کردیا۔ جس کے خلاف بی ایس او کے کارکنوں نے احتجاجاً سریاب روڈ بلاک کیا۔ طلبا نے کتابوں کو سڑک پر رکھ کر احتجاج کیا اس موقع پر پولیس نے طلبا کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج اور شیلنگ کی، بعد ازاں اسٹال کو احتجاج کے طور پر مین گیٹ کے

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

سامنے لگا دیا گیا یونیورسٹی تاحال آمد ورفت کے لیے بند ہے اس موقع پر بی ایس او کے کارکنوں نے کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ اندر اسٹال لگانے کی اجازت نہیں دیتے گیٹ ہر عام وخاص کے لئے بند رہے گا بی ایس او کے ترجمان نے کہا کہ کتاب ہماری میراث ہے اور یونیورسٹی ہمارا ادارہ ہے، جس پر پہلا اختیار طلبا کا ہوگا۔ کسی مافیا کے حکم پر طلبا کو علمی وسیاسی سرگرمیوں سے نہیں روکا جاسکتا۔ بی ایس او کے بک اسٹال کو روکنا اور طلبا پر تشدد یونیورسٹی انتظامیہ کی علم دشمنی ہے، جس کے خلاف برسر پیکار رہیں گے۔ اس انقلابی روایت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور بک اسٹال یونیورسٹی میں ضرور لگایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بی ایس او شال زون کی کال پر آج بلوچستان یونیورسٹی میں بامسار لٹریچرز کے تحت بک اسٹال لگانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 — Dated: 04 AUG 2022 — Page No. 14

سیلاب بارش متاثرین امداد کے منتظر

صوبائی دارلحکومت بارشوں کے متاثرین کی امداد اور بحالی کے کام کو تیز کریں، جعفر خان، علی احمد، خیر محمد، عطااللہ

بلوچستان کے دارالحکومت کے متاثرین کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، مہربان خان، فضل اللہ، مصطفی خان

کوئٹہ (خبر نگار سروے) صوبائی دارلحکومت کے بارشوں کے متاثرین کی امداد اور بحالی کے کام کو تیز کیا جائے وزیراعظم پاکستان کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے جلد مالی امداد فراہم کی جائے۔ یہ مطالبہ حالیہ بارشوں سے متاثر ہونے بروقت صفائی نہ ہونے کی وجہ سے حالیہ بارشوں میں عوام کا بہت نقصان ہوا ہے۔ پی ڈی ایم اے کی کارکردگی صفر رہی ہے متاثرین کی بحالی کے لیے جن اقدامات کی ضرورت ہے وہ ابھی تک اٹھائے ہی نہیں جارہے۔ جب بلوچستان ساتھ کھلے آسمان کے نیچے زندگی گزارنے ہیں۔ سرکاری آفیسران ابھی تک نقصانات کے اعداد و شمار جمع کرنے کیلئے سرکاری وسائل کا بے دریغ استعمال کر رہے ہیں متاثرین نے ترقیاتی منصوبوں کے ٹھیکوں میں بھاری رشوت کی برائی

والے کوئٹہ کے شہریوں نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جعفر خان۔ علی احمد۔ خیر محمد۔ عطااللہ۔ مہربان خان۔ فضل اللہ۔ مصطفی خان نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت میں برساتی نالوں پر تجاوزات اور باقی ماندہ نالوں کے کے دارالحکومت کے متاثرین کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں تو دور دراز علاقوں کے متاثرین کی بحالی کا کام کب شروع ہوگا۔ کوئٹہ کے گرد و نواح میں کچے گھروں کے ہزاروں مکین گھر گرنے کی وجہ سے اپنی فیملی کے کو ختم کرنے کے لیے قانون سازی کرنے کا مطالبہ کیا۔ متاثرین نے وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کے دورہ بلوچستان کو سراہتے ہوئے [illegible] کے جماعات پر فوری عملدرآمد کرانے کا مطالبہ کیا

92 نیوز کوئٹہ

بیشتر شاہراہوں پر اسٹریٹ لائٹس ناکارہ

حادثات اور رہزنی کے خدشات

بلوچستان پل، بینظیر بھٹو پل، سریاب پل، سکندر زہری پل، ایئرپورٹ روڈ، قمبرانی روڈ، جناح روڈ کے علاقوں میں سرشام تاریکی، متعدد کھمبے بھی خستہ حال، رات کے وقت سفر دشوار ہوگیا

وی آئی پی موومنٹ ایریا اور دیگر مقامات پر دن کے اوقات میں بھی لائٹیں روشن، عوامی حلقوں کا حکام بالا سے اسٹریٹ لائٹس کی درستی، کرپٹ عناصر کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہر کے بیشتر مقامات پر اسٹریٹ لائٹس ناکارہ ہوگئیں، رات کے وقت حادثات اور رہزنی کے واقعات میں بھی اضافے کا خدشہ ہے، وی آئی پی موومنٹ ایریا اور دیگر مقامات پر دن کے اوقات میں بھی لائٹیں روشن نظر رہتی ہیں، عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اسٹریٹ لائٹس کی درستی اور کرپٹ عناصر کیخلاف کارروائی کا مطالبہ کردیا، تفصیلات کے مطابق کوئٹہ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ تحت شہر کے مختلف مقامات پر اسٹریٹ لائٹیں نصب کی گئیں، غیر معیاری لائٹیں جلد ہی جل کر ناکارہ ہوگئیں، متعدد لائٹوں کے کھمبے بھی گر رہے ہیں جس سے شہریوں کو جانی و مالی نقصان کا اندیشہ ہے، میٹروپولیٹن کارپوریشن حکام کی ناقص کارکردگی کے باعث بلوچستان پل، بینظیر بھٹو پل، سریاب پل، سکندر زہری پل، ایئرپورٹ روڈ، قمبرانی روڈ، جناح روڈ، زرغون روڈ، غالب روڈ، سمنگلی روڈ، اسپنی روڈ و دیگر علاقوں میں اسٹریٹ لائٹیں غیر فعال ہونے سے سرشام تاریکی چھا جاتی ہے جس سے لوگوں کو سفر میں دشواری کا سامنا ہے، اندھیرے کی وجہ سے اسٹریٹ کرائمز کی وارداتوں میں بھی اضافے کا خدشہ ہے جس کے باعث لوگ گھروں میں محصور ہوگئے ہیں، وی آئی پی علاقوں میں دن کے وقت بھی اسٹریٹ لائٹیں روشن نظر آتے ہیں جو متعلقہ حکام کی نااہلی کا ثبوت ہے، اسٹریٹ لائٹوں کے کھمبوں کی تنصیب میں بھی معیار نہیں دیکھا گیا بلکہ پیسے ہڑپ کرنے کیلئے سابق میئر کوئٹہ نے مبینہ طور پر من پسند افراد کو ٹھیکے دیے جس کی وجہ سے کھمبے بھی خستہ حال ہوگئے ہیں، عوامی حلقوں نے بتایا کہ بار ہا شکایات کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوتی شہر ناپرساں میں کوئی کام بہتر نہیں ہوا جس کی وجہ سے مشکلات روز بروز بڑھ رہی ہیں، اسٹریٹ لائٹس کی مرمت کرکے جلد فعال اور کرپٹ عناصر کیخلاف کارروائی کی جائے۔

غیر معیاری سلنڈرز کی بھرمار، شہریوں کا جھلسنا معمول بن گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) متعلقہ حکام کی خاموشی کے سبب کوئٹہ میں غیر معیاری سلنڈرز کی بھرمار ہے، شہری تشویش میں مبتلا ہوگئے، گیس سلنڈر پھٹنے کے واقعات میں شہریوں کا جھلس کر زخمی ہونا معمول بن گیا، ایل پی جی گیس کی ری فلنگ، سلنڈر کے معیار اور نیٹ ورک پر چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے سے شہری خطرے سے دوچار ہوگئے، احتیاطی تدابیر کے بغیر سرعام ایل پی جی سلنڈر فروخت کرنے والی دکانیں کسی بڑے سانحے کا باعث بن سکتی ہیں، عوامی حلقوں نے ضلع انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ کردیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 13

بلوچستان میں سیلاب سے ہلاکتوں میں اضافہ ،متاثرین کی بحالی کیلئے حکومت کے جامع اقدامات

بلوچستان میں سیلاب سے مزید 15 افراد کے جاں بحق ہونے کے بعد مجموعی تعداد 150 ہوگئی ہے 14 ہزار کے قریب مکان تباہ اور دو کلومیٹر سے زائد اراضی 670 کلومیٹر سڑکیں اور 16 پل بھی بری طرح متاثر ہوئے۔ وزیراعظم شہباز شریف کے قلعہ سیف اللہ اور چمن کے دوروں میں امدادی کیمپوں میں افسوسناک صورتحال سامنے آئے جہاں کھانے پینے کا سامان اور پانی موجود نہیں تھا وزیراعظم نے اس صورتحال پر شدید دکھ اور ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غفلت اور کوتاہی ناقابل برداشت ہے ذمہ داروں کے خلاف فوری ایکشن لیا جائے جس پر وزیراعلیٰ نے فوری اقدام کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ اور چند دوسرے سرکاری حکام کو معطل کرتے ہوئے ہدایت کی کہ امدادی کیمپوں میں فوری طور پر کھانا اور دیگر سہولیات فوری فراہم کی جائیں جس ضلع کے ریلیف کیمپوں سے بدانتظامی کی شکایت موصول ہوئیں ان کے خلاف تادیبی کارروائی کرتے ہوئے وہاں کے متعلقہ افسروں کو معطل کر دیا جائے گا۔ وزیراعظم نے جاں بحق افراد کے ورثاء کو 24 گھنٹے کے اندر معاوضے کی ادائیگی اور نقصانات کے ازالے کے لئے معاوضوں کی رقم جلد فراہمی کی ہدایت کی۔ اور چند متاثرین میں خود بھی چیک تقسیم کئے وزیراعظم اور وزیراعلیٰ دونوں نے یہ بات کہی کہ آخری گھر بحال ہونے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ فوج کی مدد سے وفاقی اور صوبائی حکومتیں نقصانات کے حوالے سے مشترکہ سروے کریں گی۔ بلوچستان کے کم وبیش تمام علاقے حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں اندرون صوبہ کی آبادی پہلے ہی گوناگوں مسائل خصوصاً معاشی مشکلات کا شکار ہے بارش اور سیلابوں نے انہیں جمع شدہ پونجی اور تمام اثاثوں سے محروم کر دیا ہے۔ وہ دربدری کی صورتحال میں حکومت کے قائم کردہ کیمپوں میں منتقل ہو چکے ہیں لیکن اب ان کیمپوں کی صورتحال سامنے آئی ہے وہ بڑی افسوسناک اور بدانتظامی غفلت اور لاپرواہی کی بدترین مثال ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرین کے لئے خطر فنڈز جاری کر چکی ہیں لیکن متاثرین خصوصاً عورتیں اور بچے دو وقت کی روٹی تک سے محروم ہیں وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کا غم وغصہ بالکل فطری ہے ان بدترین حالات مین بھی اگر انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کی بے حسی کا یہ عالم ہے تو انہیں اپنے عہدوں پر برقرار رہنے کا کوئی جواز نہیں بنتا ایسے افسروں اور اہلکاروں کے خلاف سخت تادیبی کارروائی ہونی چاہیے صوبے میں ہلاکتوں کی تعداد ملک کے دیگر متاثرہ علاقوں سے بہت زیادہ ہے اور محکمہ موسمیات نے اگست کے پہلے عشرے میں مزید بارشوں اور سیلابی ریلوں کی پیش گوئی کر دی ہے ان حالات میں صوبائی حکومت اور اضلاع کی انتظامیہ خصوصاً پی ڈی ایم اے کو پوری طرح چوکس رہنا ہوگا۔ شہریوں کے بحفاظت ریسکیو انفراسٹرکچر خصوصاً ڈیمز کی کڑی نگرانی کو یقینی بنایا جائے اور امدادی کیمپوں کے انتظامات میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ تباہ حال متاثرین کم سے کم اپنا پیٹ بہ آسانی بھر سکیں۔ جاں بحق افراد کے لواحقین کو فوری امداد کی فراہمی اور نقصانات کے ازالے کے لئے امدادی رقوم کی متاثرین تک فوری ترسیل کے فیصلوں پر بلاتاخیر عملدرآمد ہونا چاہیے۔ انفراسٹرکچر کی بحالی اور تعمیر کا کام تو بارشوں اور سیلاب کے رکنے کے بعد ہی شروع ہوگا۔ لیکن شاہراہون اور سڑکوں کی بحالی کے لئے کوششیں جاری رہنی چاہیں این ایچ اے اور صوبائی محکمہ مواصلات کی اس ضمن میں کارکردگی بہت بہتر رہی۔ اور کئی سڑکیں ٹریفک کے لئے جزوی یا کلی طور پر بحال کر دی گئی ہیں۔ ایسے مشکل مرحلے کبھی کبھی آتے ہیں جن کا سامنا کرنے کے لئے حکومت اور ان کے اداروں خصوصاً اضلاع کی انتظامی کو کسی غفلت لاپرواہی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

ہیلی کاپٹر حادثے میں کور کمانڈر سمیت 6 فوجیوں کی شہادت

آئی ایس پی آر نے بلوچستان مین ہیلی کاپٹر کے حادثے میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل سرفراز اور ڈی جی کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد حنیف سمیت پانچ افسر اور ایک جوان کی شہید ہونے کی تصدیق کر دی ہے مسلح افواج کے یہ سینئر ترین افسران آرمی چیف کی ہدایات پر بلوچستان کے سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے مشن پر تھا۔ اور کور کمانڈر سمیت تمام افسران متاثرہ آبادی کے ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں جس انہماک اور انتھک محنت اور جذبے سے کام کر رہے تھے اس کی مثال نہیں ملتی اس حوالے سے کور کمانڈر 12 کور کی متاثرین کے ساتھ گھل مل کر باتیں کرنے اور ان کے دکھ درد کو بانٹنے کی جو تصاویر سامنے آئی ہیں وہ بہت متاثر کن ہیں۔ صدر، وزیراعظم، وزیراعلیٰ اور دیگر حکومتی شخصیات اس المیے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء اپنے فرض اور ذمہ داریوں کی ادائیگی پر قربان ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور سوگوار خاندانوں کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطاء کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 14

ہیلی کاپٹر حادثہ کور کمانڈر کوئٹہ ڈی جی کوسٹ گارڈ سمیت 6 افسران شہید

بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے علاقے میں لاپتہ ہو جانے والے فوجی ہیلی کاپٹر کا ملبہ مل گیا ہے جس میں کور کمانڈر بلوچستان 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت 6 جوان شہید ہو گئے، پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ گزشتہ روز لاپتہ ہونے والے ہیلی کاپٹر کا ملبہ مل گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری بیان میں گزشتہ روز لاپتہ ہونے والے ہیلی کا ملبہ ملنے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہو گئے، شہدا میں لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کے علاوہ ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈ بریگیڈیئر امجد حنیف، بریگیڈیئر محمد خالد، میجر سعید احمد، میجر محمد طلحہ منان اور نائیک مدثر فیاض شامل ہیں 12 کور کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی بلوچستان میں سیلاب سے متعلق امدادی کارروائیوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق مسلح افواج نے نوٹ کیا کہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت تمام 6 افسران اور جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثہ خراب موسم کی وجہ سے پیش آیا۔ ہیلی کاپٹر بلوچستان کے علاقے لسبیلہ میں امدادی کارروائیاں انجام دے رہا تھا کہ اس دوران اس کا ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ہیلی کاپٹر کا ملبہ منگل کے روز موسیٰ گوٹھ سے مل گیا ہے، ہیلی کاپٹر کو حادثہ خراب موسم کے باعث پیش آیا، ہیلی کاپٹر سیلاب زدگان کے ریلیف آپریشنز میں مصروف تھا۔ خیال رہے کہ بلوچستان کے علاقے لسبیلہ میں بارشوں کے باعث آنے والے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں میں مصروف پاک فوج کا ہیلی کاپٹر لاپتہ ہو گیا تھا جس میں کور کمانڈر سمیت 6 افراد سوار تھے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) خضدار پرویز عمرانی نے دعویٰ کیا کہ فوجی ہیلی کاپٹر کا ملبہ موسیٰ گوٹھ کے پہاڑی سلسلے سے ملا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاک فوج، فرنٹیئر کور اور لیویز کے اہلکاروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے، فی الوقت ہیلی کاپٹر میں سوار اعلیٰ فوجی افسران کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے۔ خیال رہے کہ اوتھل سے کراچی جاتے ہوئے آرمی ایوی ایشن کا ہیلی کاپٹر لاپتہ ہو گیا ہے جس میں کور کمانڈر 12 کور سمیت 6 افراد سوار تھے اور ہیلی کاپٹر سے فلڈ ریلیف آپریشن کا معائنہ کر رہے تھے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ ہیلی کاپٹر کا ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے جس کی تلاش کا آپریشن جاری ہے۔ صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی اور وزیراعظم شہباز شریف نے چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور بلوچستان میں ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہونے والے فوجی افسران اور جوانوں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ گزشتہ روز صدر مملکت نے آرمی چیف سے کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد حنیف، 12 کور کے بریگیڈیئر محمد خالد، پائلٹ میجر سعید احمد، معاون پائلٹ میجر محمد طلحہ منان اور نائیک مدثر فیاض کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کیلئے بلندی درجات کی دعا کی اور ان کے اہلخانہ کیلئے اظہار ہمدردی بھی کیا۔ ڈاکٹر عارف علوی نے ملک و قوم کیلئے شہدا کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم کے فرض شناس بیٹے بلوچستان میں سیلاب سے متعلق امدادی کاموں میں مصروف تھے اور انہوں نے اپنے فرض کی ادائیگی اور قوم کی خدمت کیلئے انتہائی جانفشانی، محنت اور لگن سے کام کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا، بے لوث خدمت کے جذبے سے سرشار یہ سپوت قوم کے محسن ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 15

پاک فوج کے افسروں کی شہادت کا سانحہ

بلوچستان، ضلع لسبیلہ کے علاقے اُوتھل کے قریب آرمی ایوی ایشن کے ہیلی کاپٹر کا ملبہ مل گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق حادثے میں پاک فوج کی سدرن کمانڈ کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت چھ افسران شہید ہوئے۔ یہ ہیلی کاپٹر لسبیلہ میں سیلابی امدادی کارروائیوں کے دوران اے ٹی سی سے رابطہ منقطع ہونے کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا، ابتدائی معلومات کے مطابق حادثہ خراب موسم کے باعث پیش آیا۔ بلاشبہ سیلاب میں گھرے اپنے ہم وطنوں کو بچانے کی خاطر اپنی جانیں نثار کرنے والے پاک فوج کے افسران کو قوم سلام پیش کرتی ہے اور وطن کی فضائیں سلام کہتی ہیں۔ جب بھی ملک کسی قدرتی آفت کی زد میں آتا ہے، افواج پاکستان کے جوان اور افسران اپنی جانوں اور آرام کی پروا کیے بغیر عوام کی مدد کو آتے ہیں۔ پاک فوج کے جوانوں اور افسروں نے سیلابوں اور زلزلوں جیسی ناگہانی آفات میں اپنے بھائیوں کی ہمیشہ مدد کی ہے اور اپنے فرائض کی بجا آوری میں کبھی اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں کی۔ وطن عزیز کو جب بھی ہنگامی حالات کا سامنا کرنا پڑا، تو ہمیشہ سرکاری وغیر سرکاری اداروں نے افواج پاکستان سے مدد طلب کی ہے۔ کٹھن سے کٹھن حالات اور کڑے سے کڑے امتحانوں میں افواج پاکستان نے اپنے فرائض تندہی، جانفشانی، ایمانداری اور غیر جانبداری سے انجام دیے ہیں اور غیر یقینی حالات کا حل بہت خوش اسلوبی سے نکالا ہے، جس کے لیے قوم اپنے مجاہدین کی شجاعت شہداء اور غازیوں کے عظیم جذبوں کی قدر کرتی ہے۔ ہر آڑے وقت میں پوری قوم اور مسلح افواج نے اتحاد، تنظیم اور یقین کا لاجواب مظاہرہ کیا ہے۔

یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ افواجِ پاکستان نے ملک کی تعمیر و ترقی میں ہمیشہ بہت اہم کردار ادا کیا ہے، بلوچستان میں امن و امان کی بحالی اور استحکام بھی افواجِ پاکستان کی لازوال قربانیوں کے ذریعے ہی ممکن ہو پایا ہے، دہشت گردی کی اس جنگ میں افواج پاکستان نے ہراول دستے کے طور پر کام کیا۔ مسلح افواج نے بلوچستان کی ترقی کے لیے جو متعدد منصوبے شروع کیے ہیں، ان کی مدد سے بلوچ بھائیوں کے لیے خوشحال اور بامعنی زندگی گزارنے کے مواقعے پیدا ہوئے ہیں۔ پاک فوج کی ان مٹ قربانیوں کے بعد بلوچستان میں امن لوٹ آیا ہے اور اس کامیابی میں پاک فوج کا کردار قابل تحسین ہے۔ اس وقت بلوچستان میں پاکستان آرمی کے فرنٹیئر کور کی زیر نگرانی 113 اسکولز چل رہے ہیں اور بلوچستان بھر میں تقریباً 40 ہزار طلباء ان اسکولوں میں زیر تعلیم ہیں، بلوچستان کی ترقی کے لیے تربیت، صحت، انفرااسٹرکچر کی ترقی اور دیگر مالیاتی بہتری جیسے تمام شعبے شامل ہیں، اسی طرح سیلاب سے نجات، تعلیم، صحت اور کھیلوں کے میلے سمیت دیگر قدرتی آفات میں بھی پاک فوج نے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ بلوچستان میں ''ملٹری کالج سوئی'' جیسا ادارہ قائم کر کے صوبے کے نوجوانوں کو پاک فوج میں افسروں کی صفوں میں بھرتی ہونے کا موقع فراہم کیا ہے۔ یہ ادارہ صوبے کے نوجوانوں کو پاک فوج میں آفیسر رینک میں شمولیت کا موقع فراہم کرتا ہے، یہاں سے فارغ ہو کر بلوچستان کے اکثر نوجوان پاک فوج میں بطور افسر شامل ہو رہے ہیں۔

جہاں شہدا پاک فوج انسانیت کی خدمت اور فرض کی بجا آوری کی روشن مثال بنے ہیں، وہیں اس حادثے نے کئی سوالات کو بھی جنم دیا ہے، آیا فوج کے اعلیٰ افسران کا ایک ساتھ ہیلی کاپٹر میں سوار ہونا پروٹوکول کے مطابق تھا؟ ہیلی کاپٹر میں تکنیکی خرابی کیسے پیدا ہوئی؟ جو بھی وجوہات اس حادثے کی ہیں، انھیں لازمی طور پر شفاف تحقیقات کے ذریعے سامنے آنا چاہیے۔

اس وقت پاکستان نازک دور سے گزر رہا ہے جب کہ ہمیں اندرونی و بیرونی محاذوں پر بہت سے خطرات کا سامنا ہے، ہمیں پختہ یقین ہے کہ پاک افواج اور عوام دونوں مل کر اس نازک صورتحال کا بخوبی مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی صفوں میں اتحاد اور یگانگت پیدا کریں اور ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ان مشکلات کا مقابلہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 16

ہیلی کاپٹر حادثہ!

بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں کی شکار پاکستانی قوم کے دکھ اور صدمے میں اس اطلاع نے اضافہ کر دیا کہ بلوچستان کے ضلع لسبیلہ سے لاپتہ ہونے والے فوجی ہیلی کاپٹر کے حادثے میں کور کمانڈر کوئٹہ سمیت 6 افسر و جوان شہید ہو گئے۔ سیلاب کے دوران امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیلی کاپٹر پیر کے روز لاپتہ ہو گیا تھا۔ اس کا ملبہ منگل کے روز لسبیلہ کے علاقے وندر موسیٰ گوٹھ سے مل گیا۔ شہید ہونے والوں میں کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کے علاوہ ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈز میجر جنرل امجد حنیف، 12 کور کے بریگیڈیئر محمد خالد، پائلٹ میجر سعید احمد، معاون پائلٹ میجر محمد طلحہ منان اور نائیک مدثر فیاض شامل ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کی طرف سے مذکورہ شہادتوں سے متعلق ٹویٹ جاری ہونے کے بعد صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی، وزیراعظم شہباز شریف، حکمران اتحاد اور اپوزیشن کے اہم رہنماؤں اور پارلیمینٹیرینز نے سانحے پر جس غم و الم کا اظہار کیا اور شہدا کے لواحقین سے جس دل وہی سے تعزیت کی اس میں پوری قوم کے جذبات شامل ہیں۔ ہماری مسلح افواج کے افسر اور جوان قوم کو درپیش اندرونی و بیرونی چیلنجوں کے تناظر میں نہ صرف جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کے لئے ہر لحہ مستعد، بیدار اور تیار ہیں بلکہ دشمن قوتوں کے ہتھکنڈوں اور ان کے بھیجے گئے ایجنٹوں کو ناکام بنانے کے آپریشنوں میں اپنی جانوں کی قربانیاں بھی پیش کر رہے ہیں۔ کورونا وبا کے پھیلاؤ، غیر معمولی بارشوں اور سیلاب سمیت قدرتی آفات سے نمٹنے اور مشکلات میں گھرے لوگوں کے لئے امدادی سرگرمیوں میں ان کا فوری، بروقت اور موثر کردار بھی نمایاں ہے۔ پاکستانی قوم اپنی مسلح افواج کے اس کردار کی معترف ہے اور اپنی فوج سے محبت کرتی ہے۔ جہاں تک غیر معمولی بارشوں سے پیدا صورتحال کا تعلق ہے اس سے اگرچہ ملک بھر میں ہنگامی کیفیت نظر آ رہی ہے تاہم صوبہ بلوچستان زیادہ متاثر ہے۔ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے ہر طرف تباہی و بربادی کے مناظر بکھیر دیئے ہیں۔ جانی و مالی نقصانات کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ منگل کے روز صوبے میں 15 افراد لقمہ اجل بن گئے جس کے بعد جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 164 تک پہنچ گئی جن میں 67 مرد، 43 خواتین اور 54 بچے شامل ہیں۔ اموات بولان، کوئٹہ، ژوب، وکی، خضدار، کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ اور سبی میں ہوئی ہیں۔ صوبے میں تقریباً 14000 مکانات منہدم یا جزوی نقصانات سے دوچار ہوئے ہیں۔ چھ شاہراہوں کے مجموعی طور پر 670 کلومیٹر حصے کو شدید نقصان پہنچا۔ 16 پل ٹوٹ گئے۔ 23 ہزار سے زائد مال مویشی ہلاک ہو چکے۔ جبکہ جھل مگسی سمیت کئی علاقوں میں متاثرہ افراد کھلے آسمان تلے بے بسی کی تصویر بنے ہیں۔ اس کیفیت میں پاک فوج ہر متاثرہ علاقے میں پہنچ کر لوگوں کی مدد کرنے میں مصروف ہے۔ کور کمانڈر کوئٹہ جس ہیلی کاپٹر پر دیگر افسروں اور جوانوں کے ساتھ امدادی آپریشن کی نگرانی کر رہے تھے اس کا حادثہ ابتدائی معلومات کے مطابق خراب موسم کے باعث پیش آیا۔ مذکورہ حادثے کی خبر شہدا کے خاندانوں پر یقیناً بجلی بن کر گری ہو گی لیکن لواحقین کے جو تاثرات ٹی وی چینلوں کے ذریعے سامنے آئے ان میں انفرادی، ذاتی اور خاندانی دکھ کے باوجود یہ احساس غالب نظر آیا کہ حادثے کی نذر ہونے والے افراد ملک و قوم کی خدمت کرتے ہوئے اپنے رب کے پاس پہنچے اور درجہ شہادت پر فائز ہوئے۔ پاکستانی قوم، خصوصاً وطن کے جان نثاروں اور ان کے خاندانوں کا یہ جذبہ بہت بڑا سرمایہ ہے۔ کاش وطن سے محبت اور رضائے الٰہی کو ہر حال میں پیش نظر رکھنے کی یہ کیفیت قومی زندگی کے ہر شعبے میں نمایاں ہو جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 17

Critical Juncture

Balochistan is badly hit by torrential rains and heavy floods, entire Balochistan government machinery along with the assistance of Pakistan Army, Navy Air Force, FC, Provincial Disaster Management Authority, NDMA, District Administration and rescue teams have been engaged in relief and rehabilitation day and night. Number of causalities has reached to 164 after 15 more people confirmed dead. 67 men, 54 children and 43 women are among the deceased persons. The number of injured has also reached to 74, along with 47 men, 16 children and eleven women. According to the survey of PDMA, 6 highways and 16 bridges have been broken on 670 km. number of house damages also reached to 13 thousand 975. Loss to livestock has also exceeded to 23,000. At the most critical juncture in the tenure, all ruling parties were busy perfecting a play for the throne than to care a little for the hapless citizens. This barbaric negligence would take years, if not decades, and millions of precious foreign exchange to recover. In the 22nd year of the twenty-first century, we are forced to hang our heads in resignation as a much-expected natural disaster washes away our roads, bridges and even railway linkages. Areas like Toba Achakzai hit the double whammy as after collapsed dams swept away hundreds, if not thousands, of livestock and blew a death kiss to crops, they were disconnected from the rest of the country for frighteningly four days. Tragically ironic or ironically tragic! However, much more terrifying than the suspension of traffic between Balochistan and Sindh and the trade linkages with Iran have been the gaping holes the endless series of mother nature's anger fits have pulled in our reservoirs. Hub dam has already opened its spillways and is ready to crumble down if the weather conditions remain just as unrelenting.

2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 04 AUG 2022 Page No. 18

In comparison to all this, our prime minister takes his pretty while to come up with a master plan, which involves nothing more than aerial supervision. Simply slapping on an emergency rescue bandage and designating the armed forces for shouldering the burden of civilian institutions does not signal any shift in the line of action. Clearly, we have not learned any lessons from the last few years of the worsening onslaught of environmental disasters. May it be the spell of an unbearable heat wave (one of the worst, worldwide) or an extreme downpour, the people have no one but themselves to rely upon.

The provincial administrations are running in the same league where the Balochistan government's spokesperson has drawn the ire for not so-appropriate media appearances and has gone missing. Has the imposition of Section 144 helped thousands of houses being washed away by the rising water levels in any way whatsoever? And if not, doesn't asking people to exercise caution amount to rubbing salt in their wounds? Like always, let the prayers and self-help lead the way because this country does not believe in policymaking or doing homework. While the state appears satisfied with just sounding the alarm bells from a safe distance punctuated by a few camera appearances, the ongoing brutal monsoon season is in no mood to tune down the ferociousness. Hundreds of villages have been engulfed, the casualties are fast galloping and the infrastructure is gasping for air after being battered by unprecedented rainfall for over five weeks.

Expediting relief activities

The bitterness of floods that wreak havoc in most parts of Balochistan continues as at least 15 more people lost their lives and the death toll has reached 164. According to the Provincial Disaster Management Authority (PDMA), the dead include 67 men, 43 women and 54 children, while 74 people were injured in various accidents. As per PDMA data, 13 thousand 975 houses have been damaged due to rains and floods in the province. Several highways and bridges were severely affected and also 23 thousand 13 cattle have died. Crops, solar plates, tube wells on one lakh 98 thousand 461 acres of land have also been damaged. Heavy rains and floods also badly hit Nushki district where hundreds of houses, roads and infrastructure were destroyed. The rains and floods suspended electricity supply in Nushki district which has not been repaired despite a lapse of more than one week. The affected people of Nushki still wait government relief and are also protesting against government's alleged apathy towards helping flood affectees. Unfortunately, this time monsoon's heavy rains affected more than a dozen districts of Balochistan where relief and rehabilitation activities on the part of PDMA, Pak-Army and other organizations are underway. Prime Minister Shehbaz Sharif also paid visit to flood affectees of Naseerabad division and Qila Abdullah districts where he also met with the affected people and got first hand information. PM also expressed his annoyance over lack of facilities in camps of flood affectees where he directed authorities to take immediate steps for ensuring maximum facilities such as food, drinking water and medicine to the camps. It is also encouraging that the prime minister has also announced compensation for the victims of flood affectees. However, there are many far flung areas in the province where still relief activities could not be started due to different reasons particularly owing to lack of resources with the provincial government. It is essential that the provincial and federal government must expedite their efforts to provide relief to the all affectees. In the second phase, the authorities concerned must carry out a comprehensive survey of damages inflicted to the masses. Without a proper and impartial survey it would be difficult for the deserving people to get government's assistance. Likewise, the government must also ensure timely and transparent provision of compensation to the relatives of flood victims who lost their lives and all complications in this regard should be removed. Timely provision of compensation amount will help affectees to minimize their worries and hardships.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 20

National relief, rehab movement

Prime Minister Shehbaz Sharif says that the devastation of floods is unspeakable and the nation should come forward to help the victims. Entire media are trying to show the helplessness of the flood victims while the rescue, relief and rehabilitation processes are not getting adequate coverage. Affluent people want to help suffering brethren but they are looking up to the incumbent government to lead a national relief and rehabilitation movement to reach out to those affected by the unprecedented floods chiefly in Balochistan. Keeping in view gravity of the situation, the federal government should have taken initiative by now such an announcement of a flood relief fund for the flood victims. Setting aside political differences and joining hands to support the flood victims is the foremost responsibility of the political forces and leaders. Like the historical pattern of floods and damages, this time too, the flood has hit the deprived areas and the neglected sections of the society. The people of Pakistan have been suffering from floods for years, the same aid and compensation announcements and visits by rulers make the headlines every year. No one at the helm of affairs ever bothered to look for a permanent solution to the recurring problem. According to the report of Federal Flood Commission (FFC), more than 20 major floods have occurred in Pakistan from 1950 to 2022. These floods affected an area of 599,459 square kilometers, claimed 11,239 precious lives and caused a loss of more than three hundred billion dollars to the national economy. According to the report of the National Disaster Management Authority (NDMA), about 350 people have been killed so far in the recent monsoon floods, with the highest number of deaths occurring in Balochistan. In absence of a disaster management system to deal with floods, Pakistan loses about 800 million dollars every year. Above all other affected sectors, the agriculture, which is the source of livelihood for a large population of Pakistan, has been badly affected, followed by the private sector and industries in the economic sectors. The recent floods were caused by unusually heavy rains during the monsoon season in July and August. Incidents of diversion of floodwaters are common in southern Punjab, Balochistan and interior Sindh, where influential and politically powerful individuals divert water to the standing crops of poor farmers to save their lands. The flood thus highlighted many instances of exploitation by local ruling elite. Even after so many decades, no arrangement has been made to store excess water. Clean drinking water was scarce for many people affected by floods in the 1970s and remains a problem today. Many of those infected, especially children, are likely to suffer from diarrhea and cholera. The catastrophic loss of livestock and crops and extensive damage to the country's infrastructure are having long-term negative impacts on Pakistan's food security and economic performance. After the floods, the response of the federal and provincial governments was woefully slow. The bodies of children lying in the mud were tormenting but apathy has become a national mood in Pakistan. Due to a political schism in the nation public donations are not reaching the flood victims.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 21

طوفانی بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان میں تباہی مچادی

وزیراعظم کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ، لواحقین کو 24 گھنٹوں کے اندر معاوضے ادا کرنے کا حکم

خلیل احمد

رواں ہفتے کو بلوچستان کی تاریخ کا سوگوار ترین ہفتہ کہوں تو شاید غلط نہ ہوگا کیونکہ اس ہفتے کے دوران جہاں بلوچستان میں مون سون کی طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال نے پورے بلوچستان میں تباہی کی داستانیں رقم کیں وہیں سیلابی صورتحال کے باعث متاثرہ افراد کی ہر مشکل مدد کے لئے پیش پیش پاک فوج کی ریسکیو سرگرمیوں کی نگرانی میں مصروف کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت 6 پاک فوج کے اہلکار ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں پاک فوج کا ہیلی کاپٹر جس میں کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت چھ اہلکار سوار تھے بلوچستان کے علاقے سونمیانی کے قریب لاپتہ ہو گیا تاہم 12 گھنٹے سے زائد کے سرچ آپریشن کے بعد آئی ایس پی آر نے تصدیق کی کہ لاپتہ ہیلی کاپٹر کا ملبہ لسبیلہ کے علاقے موسیٰ گوٹھ وندر سے مل گیا۔ جس میں سوار تمام 6 فوجی اہلکار شہید ہو گئے۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ حادثہ خراب موسم کے باعث پیش آیا۔ فوجی ہیلی کاپٹر میں کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور کوسٹ گارڈ کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل امجد حنیف ستی سمیت 6 فوجی افسران و اہلکار سوار تھے جو لسبیلہ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد کراچی جا رہے تھے۔ حب کا یہ علاقہ ساکران گوٹھ موسیٰ بند یہ کہلاتا ہے اور حب شہر سے 30 سے 35 کلومیٹر دور ہے۔ پولیس کے مطابق جائے وقوعہ سے پولیس کی عباسی چوکی سات سے آٹھ کلومیٹر دور ہے۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی اور اس کے بعد متعلقہ فورسز کو بھی اطلاع دی گئی۔ یہ علاقہ وندر سے تقریباً 35 کلومیٹر دور ہے۔ مرکزی سڑک سے چھ سات کلومیٹر کی پکی سڑک ہے اس کے بعد کچا راستہ شروع ہوتا ہے۔ درمیان میں دو ندیاں آتی ہیں اور اس کے بعد پب کا پہاڑی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ پولیس کے مطابق یہاں نسبتاً کم بلندی کے پہاڑ ہے۔ عام دنوں میں بھی چوٹی گاڑیوں کے ذریعے وندر کے راستے سے سفر ممکن نہیں ہوتا۔ جبکہ اب تو سیلابی پانی کی وجہ سے مزید مشکلات بھی پیدا ہوگئیں۔ اس افسوسناک حادثے میں شہید ہونے والے لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کا تعلق پاک فوج کی چھ آزاد کشمیر رجمنٹ سے تھا۔ کور کمانڈر کوئٹہ سے پہلے وہ بلوچستان میں ہی انسپکٹر جنرل فرنٹیئر کور ساؤتھ اور سٹاف کالج کوئٹہ کے کمانڈنٹ کے طور پر فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں۔ سرفراز علی ملٹری انٹیلی جنس کے سربراہ بھی رہے انھوں نے راولپنڈی میں ٹرپل ون بریگیڈ کے کمانڈر اور امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں پاکستانی سفارتخانے میں دفاعی اتاشی کے طور پر بھی کام کیا۔ انہیں نومبر 2020 میں لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی ملنے کے بعد کور کمانڈر کوئٹہ تعینات کیا گیا۔ واقعہ میں شہید ہونے والے میجر جنرل امجد حنیف ستی کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ انہیں حال ہی میں بریگیڈیئر سے میجر جنرل کے عہدے پر ترقی ملی تھی۔ اس افسوسناک حادثے پر پورا ملک سوگوار ہے ہر آنکھ اشکبار ہے فوجی و سیاسی قیادت نے واقع پر دلی رنج اور غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج کے بہادر افسران اور جوانوں کی عظیم قربانی کو یہ قوم ہمیشہ یاد رکھے گی۔ پاک فوج نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پھنسے لوگوں کی جس طرح سے مدد کی یہ حادثہ اس کی دلیل ہے کہ پاک فوج نے ہر دکھ اور غم کی گھڑی میں دکھی انسانی کی خدمت کا کوئی موقع جانے نہیں دیا اور یہ ثابت کیا کہ پاک فوج ہر آفت اور پریشانی میں اپنی قوم کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہے۔

جہاں تک بات بلوچستان میں مون سون کے دوران ہونے والی طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال کی ہے تو ہر آنے والا دن صوبے کی تاریخ میں سیاہ ترین دن کے طور پر رقم ہو رہا ہے۔ بیشتر اضلاع میں اب بھی سیلابی صورتحال کے باعث لوگ پھنسے ہوئے ہیں جنکو محفوظ مقام پر منتقل کرنے اور ان تک امداد فراہم کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کے تازہ ترین اعدادوشمار کے مطابق اب تک بارشوں اور سیلابی صورتحال کے باعث پیش آنے والے حادثات و واقعات میں 164 لوگ زندگی کی بازی ہار گئے ہیں۔ سیلابی صورتحال کے باعث لگ بھگ 13 ہزار سے زائد مکانات کو نقصان پہنچا ہے 640 کلومیٹر سڑکیں، 16 ڈیمز 6 قومی شاہراہوں پر بنے پل اور تقریباً 2 لاکھ ایکڑ رقبے پر پھیلی زرعی زمین متاثر ہوئی ہے۔ دو روز قبل وزیراعظم شہباز شریف بھی سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو پہنچے تھے۔ اپنے دورے کے دوران وزیراعظم شہباز شریف نے لواحقین کو 24 گھنٹوں کے اندر اندر معاوضے ادا کرنے کے احکامات دیئے۔ وزیراعظم کو بلوچستان پہنچنے پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ یہ قومی المیہ ہے کہ ماضی میں ڈیموں کی تعمیر پر توجہ نہیں دی گئی فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس کا جال بچھایا جائے انھوں نے کہا کہ وفاقی اور بلوچستان کی حکومتیں قومی جذبے سے بحالی اور آبادکاری کیلئے پرعزم ہیں اور بارش سے تباہ ہونے والا آخری گھر جب تک دوبارہ نہیں آباد ہو جاتا چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے امدادی کیمپس میں کھانا نہ فراہم کرنے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ متاثرین کو کھانا نہیں فراہم کیا گیا میں چاہتا ہوں کہ اس معاملے کو وزیراعلیٰ بلوچستان فوری طور پر دیکھیں اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے فوری طور پر متعلقہ افسران کو معطل کرتے ہوئے معاملے کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 22

صحت کی صورتحال اور وزیر اعلیٰ کا عزم!

پاکستان میں معاشی ترقی کا بڑا غلغلہ رہتا ہے، لیکن یہ معاشی ترقی کی شرح افزائش لوگوں کے معیار زندگی میں اضافے کے بغیر ممکن نہیں ہے، یہ ماہرین بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ملک میں معاشی ترقی اسی وقت ہی مانی جائے گی کہ جب لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوگا، معیار زندگی اسی وقت بلند ہوگا کہ جب لوگوں کو صحت کی سہولیات بھی حاصل ہوں گی، اگر ملک بھر میں لوگوں کو صحت، تعلیم، بہتر خوراک، صاف پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کی بہتر سہولیات میسر ہی نہیں ہوں گی تو اس ملک کے باشندوں کا معیار زندگی کیسے بہتر ہو سکے گا۔

دنیا بھر میں تعلیم و صحت حکومتوں کی اولین ترجیحات ہوتی ہیں، اور حکومتیں اپنی عوام کو بہتر سے بہترین تعلیم اور طبی سہولیات فوری اور آسانی سے فراہم کرنے کیلئے سر دھڑ کی بازی لگائے ہوئے ہوتے ہیں اور ہر قیمت پر تعلیم و صحت کو زندگی کا جزو لازم مان کر اپنی اولین ترجیحات میں رکھا جاتا ہے، اس میں کوتاہی پر کسی قسم کی کوئی رو رعایت نہیں برتی جاتی، بلکہ ہر انفرادی حادثے کو بھی بہت سنجیدگی سے لیا جاتا ہے، اس کے ممکنہ سدباب کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے، لیکن ہمارے ہاں معاملات بالکل ہی برعکس ہیں، یہاں پر عام آدمی تک صحت و تعلیم کی بنیادی سہولیات سے ہی محروم رکھا جا رہا ہے، اگر کسی حکومت نے عام آدمی کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کی کاوش کی ہیں تو آنے والی حکومت نے آتے ہی سب کچھ روک دیا ہے، پی ٹی آئی دور حکومت میں عام لوگوں کو صحت، تعلیم، بہتر خوراک کے حوالے سے بہت سے منصوبے شروع کیے گئے تھے، لیکن اتحادی حکومت نے آتے ہی سب روک دیے ہیں، تاہم پی ٹی آئی نے پنجاب میں دوبارہ حکومت میں آتے ہی ہیلتھ کارڈ پروگرام کو مزید بہتر طریقے سے آگے بڑھانے، صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں کی ایمرجنسی وارڈز کو اپ گریڈ کرنے اور ایمرجنسی وارڈز میں مریضوں کو تمام ادویات مفت دینے کا فیصلہ کرلیا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ اپنے پہلے دور میں بھی چودھری پرویز الٰہی نے بہت سے فلاحی پراجیکٹس بنائے تھے، اس میں 1122 ریسکیو سروس کے علاوہ تمام سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں خصوصی انتظامات شامل تھے، انھوں نے ہسپتالوں کی ایمرجنسی وارڈز میں مفت ادویات کی فراہمی کا بھی اہتمام کیا تھا، لیکن اس کا تسلسل جاری نہیں رہا تھا، چودھری پرویز الٰہی کو ایک بار پھر پنجاب میں موقع ملا ہے تو انھوں نے آتے ہی صوبے بھر کے عوام کیلئے صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے اقدامات شروع کر دیے ہیں، وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے ہیلتھ کارڈ پروگرام کو مزید بہتر طریقے سے آگے بڑھانے، صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں کی ایمرجنسی وارڈز کو اپ گریڈ کرنے اور ایمرجنسی وارڈز میں مریضوں کو تمام ادویات مفت دینے کا فیصلہ کیا ہے، وزیر اعلیٰ کے یہ اقدامات بلاشبہ لائق تحسین ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ اس وقت صوبے میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کی صورتحال انتہائی خراب ہے، خاص طور پر سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کا کوئی پرسان حال نہیں، ادویات کی مفت فراہمی رک چکی ہے، آپریشن کئی مہینے تک کے لیے موخر کر دیے جاتے ہیں، اس حوالے سے سب سے زیادہ خراب صورتحال امراض قلب سے متعلقہ ہسپتالوں کی ہے، جہاں انجیوگرافی سے لے کر بائی پاس آپریشن تک مریضوں کو لمبی تاریخ دے دی جاتی ہیں، اس کی بنیادی وجہ مریضوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ بیان کیا جاتا ہے، اگر ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن کے ساتھ میرٹ پر عملے کی تعیناتی یقینی بنا دی جائے تو بڑی حد تک عوام کو صحت کی سہولیات ملنے کا امکان ہے۔

یہ امر خوش آئند ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے آتے ہی شعبہ صحت کی طرف توجہ دی ہے، ایک طرف ہسپتالوں میں سہولیات کا فقدان ہے تو دوسری جانب موٹروے سمیت صوبے کے اہم اور مصروف شاہراؤں پر فوری طبی امداد کے مراکز کی بھی کمی ہے، اگر پنجاب حکومت ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن کے ساتھ شاہراؤں پر میڈیکل یونٹس بھی قائم کر دے کہ جہاں پر چوبیس گھنٹے طبی امداد کی سہولیات میسر ہوں تو ایمرجنسی یا حادثات کی صورت میں زخمی یا شدید بیمار افراد کو طبی امداد دے کر موت کے منہ میں جانے سے بچایا جا سکے گا، اس سلسلے میں 1122 کی طرز پر تربیت یافتہ میڈیکل سٹاف بھی تعینات کیا جا سکتا ہے، اس تجویز کے ساتھ توقع کی جا سکتی ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اس ضمن میں فوری اقدامات ضرور بروئے کار لائیں گے۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ اگر ملک میں ترقی، خوشحالی اور آسودگی چاہیے تو ارباب اختیار کو صحت و تعلیم کو اپنی اولین ترجیحات میں جگہ دینا ہوگی اور نہایت ایمانداری کے ساتھ ذاتی نگرانی میں ان شعبہ جات کی ترقی و ترویج کیلئے محنت کرنا ہوگی، ہر دور حکومت میں منصوبہ سازی تو کی جاتی رہی ہے، دعوے اور وعدے بھی بہت ہوتے رہے ہیں، لیکن عملی اقدامات کا فقدان رہا ہے، اگر کہیں عملی اقدامات کو یقینی بنانے کی کاوشیں ہوئیں تو فنڈز میں گھپلے ہوتے رہے ہیں، پنجاب حکومت کا شعبہ صحت کو بہتر بنانے کا عزم اپنی جگہ، مگر وزیر اعلیٰ پنجاب جہاں شعبہ صحت میں بہتری کے موثر اقدامات کر رہے ہیں، وہیں انہیں بہتر منصوبہ بندی کے ساتھ فنڈز چوری ہونے سے بچانے کا مربوط نظام بھی وضع کرنا ہوگا اور فنڈز کا جائز جگہ پر لگنے کو یقینی بنانا ہوگا، تب ہی کہیں جا کر ہم ایک ذہنی و جسمانی صحت مند قوم بن کر ابھر سکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2022 Page No. 23